WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
07 ستمبر 2025
SUNDAY
07 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08 میتھیو بریٹزکی نے ون ڈے کرکٹ میں تاریخ رقم کردی

صفحہ 08 فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر: سلوواکیہ نے جرمنی کو مات دی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 211 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جموں وکشمیر اور لداخ میں عیدمیلادالنبیؐ عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

آثار شریف درگاہ حضرت بل میں سب بڑی تقریب منعقد

فرزندان توحید رات بھر وعظ ونصیحت، درود واذکار، ختمات المعظمات اور نعت ومنقبت کی محفلوں میں محو رہے

سرینگر//کے این ایس// 6 ستمبر//جموں وکشمیر اور لداخ میں عید میلادالنبیؐ عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا جہاں ہر علاقے میں بڑی بڑی تقریبات منعقد ہوئے۔ اس دوران فرزندان توحید رات بھر وعظ ونصیحت، درود واذکار، ختمات المعظمات اور نعت ومنقبت کی محفلوں میں محو رہے جبکہ علماء کرام نے حضورؐ کی سیرت کے حوالے سے لوگوں کو

روشناس کیا ہے۔ سب سے بڑی تقریب آثار شریف درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوئی جہاں وادی کے اطراف واکناف سے آئے ہوئے زائرین کی خاصی تعداد نے شرکت کی۔ فرزندان توحید رات بھر وعظ ونصیحت، درود واذکار، ختمات المعظمات اور نعت ومنقبت کی محفلوں میں محو رہے اور اللہ کے حضور سربسجود ہو کر اپنے/102

ملک کے نائب صدر عہدے کیلئے 9 ستمبر کو انتخابات

سرینگر// 06 ستمبر//سی این آئی//ملک کے نائب صدر عہدے کیلئے 9 ستمبر کو ہونے والے انتخابات میں دہلی کی عدالت نے تہاڑ جیل میں نظر بند ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دے دی۔ سی این آئی کے مطابق دہلی کی عدالت نے تہاڑ جیل میں نظر بند ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کو 9 ستمبر کو ہونے والے نائب صدر کے انتخاب میں ووٹ ڈالنے کیلئے پارلیمنٹ جانے کی اجازت دے دی۔ ایک بیان اے آئی پی کے چیف ترجمان انعام ان نبی نے کہا کہ پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے ہدایت کی ہے کہ انجینئر رشید کو نائب صدر کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے محدود مقصد کیلئے پارلیمنٹ میں/101

کشیدگی کے بیچ بھارت، امریکہ تعلقات میں بہتری کے آثار

مودی سے دوستی سدابہار، ہندامریکہ کے بیچ خصوصی تعلقات، فکر کرنے کی کوئی بات نہیں: ڈونلڈ ٹرمپ

ٹرمپ کے جذبات کی قدر کرتا ہوں، ہند اور امریکہ کے مابین بصیرت انگیز جامع شراکت داری: مودی

سری نگر//جے کے این ایس//بھارت اور امریکہ کے درمیان 'خصوصی تعلقات' ہیں اور اس کے بارے میں فکر کرنے کی کوئی بات نہیں ہے کیونکہ دونوں ممالک کے پاس ایسے مواقع اور حالات ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نئی دہلی اور واشنگٹن کے/103

جموں کشمیر میں کنٹرول لائن کے پار سے دراندازی کی کوششیں جاری، کوئی کمی نہیں آئی

آپریشن سندور کے مکمل اثرات کا اندازہ لگانا ابھی قبل از وقت ہوگا

جنگیں اکیلے فوج کے ذریعے نہیں لڑی جاتی، تمام ایجنسیوں کا تال میل لازمی: فوجی سربراہ جنرل دیودی

سرینگر// 06 ستمبر//سی این آئی//جموں وکشمیر میں کنٹرول لائن کے پار سے دراندازی کی کوششیں جاری ہے کا انکشاف کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیودی نے کہا کہ آپریشن سندور کے مکمل اثرات کا اندازہ لگانا ابھی قبل از وقت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرحد پر جاری خطرات سے نمٹنے کیلئے ملٹی ایجنسی تال میل بہت ضروری ہے۔ سی این آئی کے مطابق یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ جموں

وکشمیر میں لائن آف کنٹرول پر دراندازی کی کوششوں میں کوئی کمی نہیں آئی فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے کہا کہ خطے میں آپریشن سندور کے مکمل اثرات کا اندازہ لگانا ابھی قبل از وقت ہے۔ مانیک شا سینٹر میں ریٹائرڈ لیفٹننٹ جنرل کے جے ایس ڈھلون کی کتاب "آپریشن سندور دی ان ٹولڈ سٹوری آف انڈیاز ڈیپ اسٹرائیکس ان سائیڈ پاکستان" کے اجراء کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے فوجی سربراہ نے کہا "آپریشن چند دن پہلے ہی ختم ہوا، اور اس کے طویل مدتی اثرات پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی اور/106

ہماچل لینڈ سلائیڈنگ میں جاں بحق تین کشمیری مزدوروں کی نعش واپس پہنچائی گئی

سرینگر// 06 ستمبر//سی این آئی//وسطی ضلع گاندربل کے کنگن علاقے کی فضا سنیچروار کو اس وقت سوگوار ہوئی جب ہماچل لینڈ سلائیڈنگ میں جاں بحق تین مزدوروں کی نعشیں آبائی علاقے میں پہنچائی گئی جس کے بعد انہیں پرنم آنکھوں کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے گاندربل سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ہماچل پردیش کے کولو ضلع میں مٹی کے تودے گرنے سے جاں بحق ہونے والے تین کشمیری مزدوروں کو کنگن/105

اقوام متحدہ کی 80 ویں سالگرہ، 9 ستمبر کو جنرل اسمبلی کا 80 واں سالانہ اجلاس شروع ہوگا

23 سے 29 ستمبر تک اعلیٰ اسطحی عام بحث

وزیراعظم مودی اجلاس سے خطاب نہیں کریں گے، وزیر خارجہ جے شنکر کا 27 ستمبر کو خطاب

سری نگر//جے کے این ایس//اقوام متحدہ کی جانب سے نیویارک میں جاری مقررین کی ایک نظرثانی شدہ عارضی فہرست کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی رواں ماہ کے آخر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں جنرل ڈیبیٹ سے خطاب نہیں کریں گے۔ جے کے این ایس

مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا 80 واں اجلاس 9 ستمبر 2025 کو شروع ہوگا۔ اعلیٰ سطحی عام بحث 23 سے 29 ستمبر تک جاری رہے گا، جس میں برازیل اس سیشن کا روایتی پہلا مقرر ہوگا، اس کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ 23 ستمبر کو اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے مشہور پوڈیم سے عالمی رہنماؤں سے خطاب کریں گے، یہ وائٹ ہاؤس میں اپنی دوسری مدت کے دوران اقوام متحدہ کے اجلاس سے صدر ٹرمپ کا پہلا خطاب ہے۔ جمعہ کو جاری ہونے والے جنرل اسمبلی کے 80 ویں اجلاس کے اعلیٰ سطحی جنرل مباحثے کے لیے مقررین کی ایک نظرثانی شدہ عارضی فہرست کے مطابق، ہندوستان کی نمائندگی ایک/104

درگاہ حضرت بل میں تختی کی کیا ضرورت تھی

قومی نشان مذہبی اداروں کیلئے نہیں

پہلے جذبات سے کھیلا، اب دھمکیاں: عمر عبداللہ

اننت ناگ//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کو وقف بورڈ کی جانب سے سری نگر کی حضرت بل مسجد میں تزئین وآرائش کی تختی پر قومی نشان کے استعمال پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ نشان سرکاری کاموں کے لئے ہے، نہ کہ مذہبی اداروں کیلئے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جو جنوبی کشمیر میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر

رہے ہیں، نے کہا کہ جموں وکشمیر وقف بورڈ کو اس غلطی کیلئے معافی مانگنی چاہیے جس سے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ ان کے تبصرے ایک بڑے تنازعہ کے بعد پیدا ہوئے/107

درگاہ حضرت بل کے احاطے میں نصب قومی نشان کی توڑ پھوڑ

نامعلوم افراد کیخلاف تھانے میں مقدمہ درج

تحقیقات جاری، حضرت بل میں حفاظتی اقدامات: سری نگر پولیس

سری نگر//جے کے این ایس//پولیس نے ہفتہ کے روز واقعہ کے سلسلے میں نامعلوم افراد کیخلاف امن کی خلاف ورزی، فسادات اور مجرمانہ سازش کے الزامات کے تحت مقدمہ درج کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے درگاہ حضرت بل کے اندر ایک افتتاحی پتھر پر کندہ/108

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا اننت ناگ اور کولگام

اضلاع کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ، صورتحال اور نقصانات کا جائزہ

اننت ناگ، کولگام//////سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ جاری رکھتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کو اننت ناگ اور کولگام اضلاع کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے سیلاب زدہ علاقوں کی تازہ صورتحال کا جائزہ لینے کیساتھ ساتھ اورسیلاب سے متاثرہ لوگوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے سیلاب متاثرین کو یقین دلایا کہ حکومت متاثرہ آبادی کیساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور تمام ضروری تعاون فراہم کرے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ جاری رکھتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کو اننت ناگ ضلع کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور متاثرہ خاندانوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت آزمائش کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مدد کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ ان کے ساتھ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری، وزیر سکینہ ایتو، وزیر جاوید رانا، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر سوگامی اور ضلع کے متعلقہ ارکان اسمبلی بھی تھے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جنوبی کشمیر کے اننت ناگ قصبے/109

12 ستمبر تک مجموعی طور پر خشک موسم اور بیچ بیچ میں ہلکی بارشوں کا امکان/محکمہ موسمیات

سرینگر// 06 ستمبر//سی این آئی//دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے بیچ محکمہ موسمیات نے 12 ستمبر تک مجموعی طور پر خشک موسم کی پیشگوئی کرتے ہوئے بیچ بیچ میں ہلکی بارشوں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں مسلسل ایک ہفتے تک خراب موسمی صورتحال کے چلتے بالآخر موسم ٹھیک ہوگیا اور دن بھر کھلی دھوپ نکلنے سے دن کا درجہ حرارت میں پھر سے بڑھ گیا۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے اگلے چند دنوں میں جموں/110

غیر موسمی بارشیں اور سڑک کی خستہ حالی، سرینگر جموں شاہراہ 12 ویں روز بھی بند

ہزاروں کی تعداد میں مسافر و مال بردار گاڑیاں درماندہ، بحالی کا کام جاری

مغل روڑ اور سرینگر لہہ شاہراہ پر چھوٹی گاڑیوں کی آمدرفت بحال کردی گئی

سرینگر// 06 ستمبر//سی این آئی//سنیچروار کی صبح غیر موسمی بارشوں کے بعد بحالی کے کام میں رکاوٹ سے سڑک کی خستہ حالی کے باعث سرینگر جموں شاہراہ 12 ویں روز بھی بند رہی۔ شاہراہ مسلسل بند رہنے کے نتیجے میں 3 ہزار سے زائد مسافر و مال بردار گاڑیاں مختلف مقامات پر درماندہ ہو گی۔ ادھر ٹریفک حکام کے مطابق شاہراہ کو قابل آمد رفت بنانے کا کام جاری ہے۔ ادھر مغل روڑ اور سرینگر لہہ شاہراہ پر چھوٹی گاڑیوں کی آمدرفت بحال کر دی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق خطہ پیر پنچال اور جموں کے ساتھ وادی کشمیر میں بھی خراب موسمی صورتحال کے باعث سرینگر جموں شاہراہ مسلسل بند پڑی ہوئی ہے۔ سنیچروار کو مسلسل بارہویں روز بھی شاہراہ بند ہونے کے ساتھ ہی ہزاروں کی تعداد میں مسافر و مال بردار گاڑیاں مختلف مقامات پر درماندہ ہو گئی۔ اس دوران بارڈر روڈ آرگنائزیشن اور سیول انتظامیہ کی جانب سے شاہراہ کو گاڑیوں کی آمدورفت کے قابل بنانے کے سلسلے میں کام جاری ہے۔ جموں سرینگر شاہراہ کے محکمہ ٹریفک کے حکام نے اس بات کی تصدیق کی کہ جواہر ٹنل، پتنی ٹاپ، بانہال کے علاقوں میں تازہ پسیاں گرانے کے باعث شاہراہ کو گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بند کردیا گیا ہے جس کے نتیجے میں 03 ہزار گاڑیاں پتنی ٹاپ، بانہال اور جواہر ٹنل کے قریب درماندہ ہو کر رہ گئی ہیں۔ ٹریفک حکام کے مطابق شاہراہ گاڑیوں کی آمدورفت کے قابل ہو جانے کے بعد کسی بھی نئی گاڑی کو جموں سے سرینگر یا سرینگر سے جموں آنے جانے کی اجازت نہیں ہوگی پہلے درماندہ گاڑیوں کو اپنی اپنی منزلوں تک پہنچنے کی اجازت ہوگی اور اس دوران لوگوں سے بھی کہا جا رہا ہے کہ وہ جموں سے سرینگر یا سرینگر سے جموں آنے جانے کی کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائے ٹریفک کنٹرول روم کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے بعد ہی جموں سرینگر شاہراہ پر سفر کریں۔ اسی دوران معلوم ہوا ہے کہ تاریخی مغل روڑ پر بھی ٹریفک کی نقل وحرکت بحال کر دی گئی ہے۔ ٹریفک حکام کے مطابق شاہراہ گاڑیوں کی آمدورفت کے قابل ہو جانے کے بعد کسی بھی نئی گاڑی کو جموں سے سرینگر یا سرینگر سے جموں آنے جانے کی اجازت نہیں ہوگی پہلے درماندہ گاڑیوں کو اپنی اپنی منزلوں تک پہنچنے کی اجازت ہوگی اور اس دوران لوگوں سے بھی کہا جا رہا ہے کہ وہ جموں سے سرینگر یا سرینگر سے جموں آنے جانے کی کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائے ٹریفک کنٹرول روم کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے بعد ہی جموں سرینگر شاہراہ پر سفر کریں۔ اسی دوران معلوم ہوا ہے/112

کنڈی کپوارہ، سمبل بانڈی پورہ اور رامسورام بن میں دلخراش حادثات

8 سالہ لڑکا تالاب اور 2 افراد جھیل وولر میں ڈوب کر لقمہ اجل

ایس پی او پولیس چوکی کے قریب ایک نالے میں گر کر موقعہ پر از جان

سری نگر//جے کے این ایس//کپواڑہ کے کنڈی ڈرگمولہ علاقے سے ہفتہ کے روز ایک افسوسناک واقعہ کی اطلاع ملی جب ایک 8 سالہ لڑکا گھر کے باہر کھیلتے ہوئے تالاب جیسے گڑھے میں پھسل کر جان کی بازی ہار گیا۔ افسران نے بتایا کہ لڑکے کی شناخت طحہٰ عابد بیر کے نام سے ہوئی ہے جسے بے ہوشی کی حالت میں تالاب سے نکالا گیا۔ اسے فوری طور پر پی ایچ سی کنڈی لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاش کو بعد میں

آخری رسومات کے لیے لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔ واقعے کا نوٹس لے کر مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اس دوران بانڈی پورہ ضلع کے بانیاری سمبل علاقے میں ہفتہ کو وولر جھیل میں 2 افراد ڈوب گئے۔ حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب دونوں وولر جھیل میں داخل ہوئے اور واپس نہیں آئے۔ اطلاع کے بعد بانڈی پورہ سے پولیس کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں تاکہ فوری بچاؤ کی کوششیں کی جائیں۔ حکام نے ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ڈاکٹر سید محمد عظیم شاہ بخاری

اجناس کا بحران اور ہماری ذمے داریاں

جب کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والا اللہ کی رحمت سے خود کو دور کرنے والا (لعنتی) ہے

اللہ تعالیٰ پوری امت مسلمہ کی تمام پریشانیوں کو ختم فرمائے بالخصوص مسلمانان پاکستان اس وقت شدید اضطرابی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ اجناس کے بحران نے انہیں تباہ کر دیا ہے مزید بے حسی کا یہ عالم ہے کہ تجارت پیشہ افراد اس موقع پر دونوں ہاتھوں سے لوٹنے میں لگے ہوئے ہیں۔
آیئے! اس بارے قرآن وسنت سے راہ نمائی لیتے ہیں کہ قحط سالی اور بحران کیوں پیدا ہوتے ہیں؟ اس کا حل کیا ہے؟ اور ذخیرہ اندوزی کرنے والی تاجر برادری کو شریعت کیا تعلیم دیتی ہے؟
مفہوم: (لوگو) "تم پر جو پریشانیاں آتی ہیں وہ تمہارے اپنے گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہیں جب کہ تمہارے بہت سارے گناہوں کو تو اللہ معاف بھی فرما دیتے ہیں۔" (سورۃ الشوریٰ)
معلوم ہوا کہ جتنی پریشانیاں ہم پر آتی ہیں یہ ہمارے بعض گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہیں جب کہ اکثر گناہوں کے سزا یا تو اللہ تعالیٰ بالکل ہی معاف فرما دیتے ہیں یا ان کو آخرت پر موقوف کر دیتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے سابقہ امتوں کی تباہی اور ان پر آنے والی سزاؤں کی وجہ بھی ان کے گناہوں کو قرار دیا ہے اور اس مضمون کو قرآن کریم نے مختلف انداز میں متعدد مقامات پر اس لیے ذکر کیا ہے تاکہ ہم ان گناہوں سے بچ جائیں ورنہ ہمارا انجام بھی انہی جیسا ہوگا۔
قرآن کریم میں ہے، مفہوم: "پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی وجہ سے سزا دی، ان میں سے بعض پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی اور ان میں سے بعض کو زور دار سخت آواز نے دبوچ لیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے پانی میں غرق کیا، اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرے بلکہ یہی لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔" (سورۃ العنکبوت)
نوٹ: یہاں یہ بات بھی اچھی طرح ذہن نشین رہے کہ بعض مرتبہ گناہوں کی سزا مجموعی طور پر نہیں آتی بلکہ اس کا کچھ حصہ کسی خاص قوم یا علاقے کے لوگوں پر آتا ہے، یہ ضروری نہیں کہ اسی علاقے کے لوگوں کے گناہوں کا ہی وبال ہو۔ یہ تنبیہ ہوتی ہے کہ باقی لوگ گناہوں سے باز آجائیں۔
مفہوم آیت: "تم سے پہلے کتنی بستیاں ایسی گزر چکی ہیں جنہوں نے اللہ اور رسولوں کی نافرمانیاں کیں تو ہم نے ان کے اس جرم کی وجہ سے ان کا سخت حساب لیا اور بڑے بڑے عذابوں میں مبتلا کر دیا آخر کار انہوں نے اپنے بعض گناہوں کا وبال دنیا میں ہی دیکھ لیا یہاں تک کہ وہ قومیں صفحہ ہستی سے نیست و نابود ہوگئیں۔ اللہ نے ان کے لیے آخرت میں سخت ترین عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اس لیے عقل والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو! اور اس سے نصیحت حاصل کرو۔" (سورۃ الطلاق)
مفہوم: "جب کسی قوم میں حرام مال عام ہو جائے، تو اللہ رب العزت ان کے دلوں میں خوف اور دہشت بٹھا دیتے ہیں، اور جب کسی قوم میں زنا بدکاری عام ہو جائے تو ان میں موت کی کثرت ہو جاتی ہے اور حادثاتی اموات پھیل جاتی ہیں، اور جب کوئی قوم ناپ تول میں کمی کرنے لگے تو ان کے رزق کو گھٹا دیا جاتا ہے اور جب کوئی قوم ظلم و ناانصافی کرنے لگے تو ان میں قتل و قتال عام ہو جاتا ہے، اور جب کوئی قوم وعدہ خلافی کے جرم کا ارتکاب کرتی ہے تو ان پر دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے۔"
(موطا امام مالک، باب ماجاء فی الغلول)
حدیث مبارک میں چند بڑے جرائم اور ان کے معاشرے پر پڑنے والے وبال کو ذکر کیا گیا ہے اس میں اس گناہ کی نشان دہی بھی کر دی گئی جس کی وجہ سے رزق میں تنگی آتی ہے اور وہ ہے ناپ تول میں کمی کرنا۔
سابقہ امتوں میں سے حضرت شعیب علیہ السلام کو جس قوم کی طرف بھیجا گیا وہ ایسی قوم تھی جو ناپ تول میں کمی کرنے کے گناہ میں مبتلا تھی اس وجہ سے ان پر اللہ کی طرف سے سخت سزا آئی۔ قرآن کریم میں ہے کہ شہر مدین کی طرف ہم نے ان کے قومی بھائی شعیب علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے اپنی قوم کو فرمایا، مفہوم: "لوگو! صرف اکیلے اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ تول میں کمی والا جرم نہ کیا کرو۔ میں تمہیں خوش حال دیکھتا ہوں اور اگر تم اللہ پر ایمان نہ لائے تو مجھے تمہارے بارے میں ایسے سخت دن کے عذاب کا اندیشہ ہے جو تم کو ہر طرف سے گھیر کر ہی رہے گا۔ لوگو! ناپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا پورا تولا کرو۔ لوگوں کو ان کی خریدی ہوئی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو، ایسا جرم کر کے زمین میں فساد مت پھیلاتے پھرو۔" (سورۃ ھود)
حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا، مفہوم: "اے مہاجرین کی جماعت! جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے اس پر قحط سالی مسلط کر دی جاتی ہے۔" (سنن ابن ماجہ)

ستم دیکھیے کہ ایک طرف ملک میں آٹے کا بحران تو دوسری طرف تاجر برادری ذخیرہ اندوزی والا ستم ڈھا رہی ہے لوگوں کی مجبوری کا ناجائز فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔
ذخیرہ اندوزی کسے کہتے ہیں؟
ذخیرہ اندوزی اسے کہتے ہیں کہ کوئی شخص یا جماعت غلہ یا دیگر اجناس کو بڑی مقدار میں اس لیے اکٹھا کر لیں یا خرید کر ذخیرہ کر لیں کہ بازار میں جب وہ جنس زیادہ مہنگی ہو جائے اور لوگوں میں اس چیز یا جنس کی مانگ کا مرکز صرف وہی بن جائیں اور لوگ مجبور ہو کر ذخیرہ اندوزی کرنے والے سے اس کی شرائط اور مقرر کردہ نرخوں کے مطابق خرید سکیں۔ یہ طریقہ سراسر غلط اور ایسی ذخیرہ اندوزی شرعاً حرام اور ممنوع ہے۔
اور اگر بازار میں اس ذخیرہ کی جانے والی جنس یا چیز کی کوئی کمی نہ ہو اور کسی شخص کے کسی چیز یا جنس کو ذخیرہ کرنے کی وجہ سے قیمتوں پر کوئی اثر نہیں پڑتا تو یہ اکٹھا کر لینا ذخیرہ اندوزی نہیں کہلاتا کہ جس کی شریعت نے مذمت بیان کی ہو اور اس سے روکا ہو۔
اسلام نے سچے تاجر کا حشر دن قیامت انبیاء اور صالحین کے ساتھ ذکر کیا ہے لیکن جب تاجر ذخیرہ اندوزی کرنے والے جرم کا مرتکب ہو تو اسلام ایسے تاجر کی سخت ترین مذمت کرتا ہے۔
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: "جس تاجر نے اس قابل مذمت ارادے سے ذخیرہ اندوزی کی کہ وہ اس طرح مسلمانوں سے اس چیز کے مہنگے دام وصول کرے تو ایسا شخص بڑے درجے کا گناہ گار ہے۔" (مسند احمد)
حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: "جائز طریقے سے نفع کمانے والے تاجر کو برکت والا رزق ملتا ہے جب کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والا اللہ کی رحمت سے خود کو دور کرنے والا (لعنتی) ہے۔" (سنن ابن ماجہ)
حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے میں نے رسول ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، مفہوم: "جس شخص نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت ان کے کھانے پینے (اور ضرورت کی اشیاء) کی ذخیرہ اندوزی کی ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتے ہیں یا پھر مفلس غریب بنا دیتے ہیں۔" (شعب الایمان للبیہقی)
حضرت عمرؓ اپنے عہد خلافت میں ایک دن مسجد کی طرف تشریف لے جا رہے تھے تو دیکھا کہ مسجد سے باہر غلہ اناج کا ڈھیر لگا ہوا تھا آپؓ نے اس بارے پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ ہمارے لیے فلاں جگہ سے لایا گیا ہے۔
حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اللہ اس غلے میں اور اس کو لانے والے شخص میں برکت عطا فرمائے۔ بعد میں حضرت عمرؓ کو تفصیل سے بتایا گیا کہ اس کے مالکوں نے اس غلہ کی ذخیرہ اندوزی کی ہوئی ہے۔ آپؓ نے پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں؟ جنہوں نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت اس غلہ کا ذخیرہ کیا ہوا ہے بتایا گیا کہ فروخ اور فلاں شخص ہیں۔
آپؓ نے انہیں بلوایا اور فرمایا: کیا وجہ ہے کہ آپ لوگ مسلمانوں کی ضرورت کے وقت غلہ کی ذخیرہ اندوزی کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ امیر المومنین! ہم اپنے مال سے خرید و فروخت کرتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: میں نے خود اللہ کے رسول صلی ﷺ علیہ وسلم کو اس بارے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے مسلمانوں کی ضرورت کے وقت ان کے کھانے پینے کی چیزوں کی ذخیرہ اندوزی کی ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتے ہیں یا پھر مفلس غریب بنا دیتے ہیں۔
اسی وقت فروخ نے عرض کی: اے امیر المومنینؓ! میں اللہ سے اور آپ سے یہ عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی اناج کی ذخیرہ اندوزی نہیں کروں گا جب کہ دوسرے شخص نے کہا کہ ہم اپنے مال سے خرید و فروخت کرتے ہیں۔ یعنی ہماری مرضی ذخیرہ اندوزی کریں یا نہ کریں کسی کو اس سے کیا؟ ابو یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اسی شخص کو کوڑھ کے مرض کی حالت میں خود دیکھا ہے۔ (مسند احمد)
عوام کی ذمے داری بنتی ہے کہ گناہوں سے بچیں اور سابقہ گناہوں پر استغفار اور آئندہ نہ کرنے کا پکا ارادہ کریں۔ پھر بھی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کریں ورنہ ہمارے گناہوں کا وبال کسی نہ کسی صورت میں ظاہر ہوتا رہے گا کبھی آٹے کا بحران ہوگا تو کبھی کسی دوسری چیز کا۔ مسلمان تاجروں خصوصاً مل مالکان اور دکان داروں کی ذمے داری یہ ہے کہ ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی لعنت سے اپنے کاروبار کو پاک کریں۔
اس کی وجہ سے مہنگائی میں اضافہ اور کھانے پینے کی اشیاء میں کمی آ رہی ہے غریب عوام آپ کے پیدا کردہ بحران میں بری طرح پس رہے ہیں۔ اسلامی طریقہ تجارت کے مطابق جائز منافع کمائیں۔
ارباب حکومت کی ذمے داری ہے کہ قیمتوں کو کنٹرول کرنے والی کمیٹیوں کو فعال کر کے آٹے اور چینی وغیرہ کے بحران اور ذخیرہ اندوزی کے مستقل سدباب کے لیے مضبوط اور منظم اقدامات کریں۔ اس کی کڑی نگرانی کریں اور عوام کو معاشی پریشانیوں سے آزاد کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

اللہ کریم ہماری تمام ضروریات کو اپنے کرم سے پورا فرمائے۔ تمام پریشانیوں اور بحرانوں سے نجات عطا فرمائے اور عافیت کے ساتھ دین و دنیا کی تمام تر بھلائیاں عطا فرمائے۔ آمین

مقبرہ موتی گہرام

ڈاکٹر سید محمد عظیم شاہ بخاری

یوں تو مقامی اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ میں بلوچستان کا نام سیاسی اکھاڑ پچھاڑ، شرپسندوں کی کارروائیوں اور سرداروں کی بدولت آتا ہی رہتا ہے، لیکن اب سوشل میڈیا کی وساطت سے شاذ و نادر یہاں کی سیاحت اور خوب صورت جگہوں کو بھی عوام کے سامنے لایا جا رہا ہے۔
بلوچستان کے خوب صورت پہاڑی سلسلوں، نیلگوں چشموں، ندی نالوں، سیب اور چیری کے باغات اور برف زاروں سے تو آپ سب واقف ہوں گے لیکن یہ دھرتی تاریخ کا ایک بہترین خزانہ بھی ہے، ایسا خزانہ جہاں تک بہت کم لوگ پہنچ پائے ہیں۔
اس دھرتی کے سینے میں کئی اسرار دفن ہیں، کئی تاریخی عمارتیں و مقبرے انتہائی شکستہ حالت میں ہیں جن میں سے ایک کا ذکر اگلی سطور میں کیا جائے گا۔
جھل مگسی بلوچستان کے نصیر آباد ڈویژن کا دوسرا بڑا ضلع ہے جو اپنے خوب صورت قدرتی مقامات جیسے درگاہ و چشمہ پیر چھتل نورانی، دریائے مولا، اور پیر لاکھہ کی وجہ سے جانا جاتا ہے۔
مقبرہ میاں صاحب، مقبرہ موتی گہرام، بھوتانی مقبرہ، فتح پور شریف کی درگاہیں، مقبرہ التاز خان اور خانپور اس علاقے کی تاریخی جگہیں ہیں۔ میں یہاں ذکر کروں گا مقبرہ موتی گہرام کا۔
یہ مقبرہ جھل مگسی کے شمال میں میر پور کے بیابانوں اور دریائے مولا کی پھیلی ہوئی شاخوں میں سے ایک کے قریب واقع ہے۔ سردار گہرام لاشاری اور مائی موتی کے مقبرے کو ایک زمانے میں اس کی خوب صورتی کی وجہ سے "بلوچستان کا تاج محل" کہا جاتا تھا۔
ہشت پہلو عمارت پر نیلے رنگ کا خوب صورت کام، چہار جانب ایستادہ محرابیں، دو منزلہ گنبد اور اندر محرابوں پر بنے خوبصورت نقش و نگار۔
اس تاریخی مقبرے کی حالت دیکھ دل کٹ کر رہ گیا۔ ایک تاریخ تھی جو بس مٹنے کو تھی۔
یہ مقبرہ ایک وسیع چبوترے پر تعمیر کیا گیا ہے جس کے ہر کونے پر کھلی اور گنبد دار خرگاہیں بنی ہیں۔ ان خیمہ نما خرگاہوں کے چہار جانب ایک ایک محراب موجود ہے اور اوپر چھوٹا سا گنبد، جب کہ اس چبوترے کو بھی ہر سمت سے مختلف بند محرابوں سے سجایا گیا ہے۔ ان مربع کھوکھوں کے چار اطراف کھلے ہوئے ہیں جنہیں گنبدوں سے ڈھک کر چونے کے مارٹر سے پلستر کیا گیا ہے۔
مرکزی مقبرہ ہشت پہلو (آٹھ کونوں والا) طرز پر بنایا گیا ہے۔ ہر ہشت پہلو کے بیچ میں ایک ستون ہے، جس کی بنیاد زیادہ چوڑی ہے اور یہ نیچے سے اوپر تنگ ہوتے جاتے ہیں۔
مرکزی داخلی دروازہ مشرق کی طرف ہے جب کہ مرکزی سمتوں میں ایک اور طرف روشنی اور ہوا کی فراہمی کے لیے کھلی سطح پر کھلی محرابیں رکھی گئی ہیں۔
اندرونی طور پر اس ہشت پہلو کے ہر ایک محراب میں ایک گہرا طاق بنایا گیا ہے جو مستطیل وعمودی پینل ڈیزائن والی چھلکی ٹائلوں کے ساتھ ختم ہوتے ہیں۔ عمودی محراب والے طاقوں کو نوک دار محرابوں کے ساتھ تاج سے سجایا گیا ہے۔
ان محرابوں کے گرد اور اوپر کی جانب نیلی ٹائل کا کام کیا گیا ہے، جب کہ مختلف نقش و نگار کے لیے نیلے اور سبز رنگ کا سہارا لیا گیا ہے۔
دیواری محرابوں کے اوپر چھوٹے سائز کی سولہ محرابیں بنائی گئی ہیں جن میں آٹھ کھلی اور آٹھ بند ہیں۔ انہی محرابوں پر مقبرے کا گنبد ایستادہ ہے۔ گنبد کے اندرونی حصے میں کوئی آرائشی کام نہیں ملتا۔
مقبرے کے فن تعمیر اور آرائشی خصوصیات کا وسطی ایشیائی / تیموری فن تعمیر سے گہرا تعلق ہے جو اس کی آرائش میں بھی جھلکتا ہے۔ کاش کہ اس مقبرے کے نقش و نگار اصل حالت میں بچائے گئے ہوتے تو عمارتوں اور تعمیرات سے دل چسپی رکھنے والوں کو یہاں بہت کچھ مل سکتا تھا۔
مقبرے کے اندر دو قبروں کے آثار ملتے ہیں جن پہ کسی قسم کا کوئی کتبہ ناپید ہے۔ ان میں سے گہرام لاشاری اور موتی کی قبر کون سی ہے وثوق سے نہیں کہا جا سکتا۔ مقبرے سے باہر نکلیں تو چبوترے کی ایک سائیڈ بالکل زمین میں دھنس چکی ہے جس سے نیچے کی کچھ محرابی کھڑکیاں نظر آتی ہیں، یعنی اس مقبرے کے نیچے بھی کوئی تہہ خانہ یا جگہ رہی ہوگی۔
شاید اسی بنا پر مقامیوں کو ہر دوسری تاریخی جگہ کی طرح یہاں بھی قارون کا خزانہ نظر آ گیا۔
مقبرے کے ساتھ مقامیوں کی طرف سے ظلم یہ کیا گیا کہ کسی چھپے ہوئے خزانے (جس کے یہاں دفن ہونے کا دور دور تک سوال نہیں اٹھتا) کی لالچ میں اسے بار بار کھودا گیا۔ کہیں سے اینٹیں اتاری گئیں تو کہیں سے ٹائل اور پتھر اکھاڑے گئے۔
حد تو تب ہوگئی جب میں اپنے بلوچ دوستوں سمیت وہاں پہنچا تو دو تین مقامی مرد وہاں آ دھمکے اور ہمیں کہا کہ اگر یہاں کھدائی سے کچھ ملتا ہے تو ہمیں بھی کچھ حصہ دینا ہوگا (شاید وہ ہمیں خزانے کی تلاش میں یہاں پہنچنے والی کوئی ٹیم سمجھ بیٹھے تھے)۔
میرے دوست محمود کھوسہ نے بتایا کہ یہاں لوگوں کا یہی حال ہے کہ وہ جب موقع ملے اس جگہ کو نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرتے۔
مقبرے کے ساتھ شمالی جانب ایک چھوٹی مسجد بھی تعمیر کی گئی تھی۔ ایک بلند چبوترے پر تعمیر شدہ یہ دو منزلہ مسجد مربع شکل میں ہے جس کے تین اطراف محرابی دروازے اور مغربی جانب مرکزی محراب ہے۔
دیکھ کر لگتا ہے کہ مسجد کو اندرونی اور بیرونی طور پر صاف ستھری چھوٹی اینٹ سے تیار کیا گیا تھا، جب کہ اوپر چھوٹی محرابوں پر بڑا گنبد موجود تھا جو اب شہید ہو چکا ہے۔ مسجد کے آس پاس اور اندر بس اینٹیں بکھری نظر آتی ہیں۔
میری حکومت پاکستان، محکمہ آثار قدیمہ اور حکومت بلوچستان سے یہ دردمندانہ اپیل ہے کہ خدارا جھل مگسی کے اس ورثے کی حفاظت کے لیے کچھ کریں۔ زیادہ کچھ نہیں تو اس کے گرد چار دیواری دے کر اسے مزید تباہ ہونے سے بچا لیں۔
خدارا، اسے ملک کا قیمتی ورثہ سمجھ کے نہ سہی اپنے سرداروں کی قبر سمجھ کے ہی بچا لیں تاکہ مجھ جیسے سیاحوں کو یہاں آکر کڑھنا نہ پڑے۔

اسرائیل کو جھٹکا، فن لینڈ بھی فلسطین کو تسلیم کرے گا

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پر وحشیانہ بمباری اور جان بوجھ کر قحط مسلط کرنے کے بعد سے اسرائیل یکے بعد دیگرے اپنا اتحادی ممالک کھوتا جارہا ہے۔ یورپی ممالک جس تیزی سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کررہے ہیں اس سے اسرائیل کے الگ تھلگ پڑ جانے کی امیدیں پیدا ہو رہی ہیں حالانکہ اسے امریکہ کی بے جا حمایت حاصل ہے۔ واشنگٹن نے جمعہ کو ان ممالک کو متنبہ بھی کیا ہے جو فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کررہے ہیں۔ فن لینڈ نے ۲ ریاستی حل کے اعلامیہ کی تائید کیا واضح رہے کہ جولائی میں سعودی عرب اور فرانس کی کوششوں سے اقوام متحدہ میں مسئلہ فلسطین پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد ہوا تھا۔ اسرائیل اور امریکہ نے اس کانفرنس کا بائیکاٹ کیا تھا مگر بڑی

تعداد میں یورپی ممالک اس اجلاس میں شریک ہوئے تھے اور انہوں نے ایک بین الاقوامی اعلامیہ جاری کیا تھا جس میں مسئلہ فلسطین کے دو قومی حل کے نفاذ کی وکالت کی گئی تھی۔ فن لینڈ

نے بھی جمعہ کو مذکورہ بین الاقوامی اعلامیے میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ فن لینڈ کی وزیر خارجہ ایلینا والتونن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا ہے کہ ''فرانس اور سعودی عرب کی قیادت میں ۲ ریاستی حل کیلئے یہ سب سے اہم عالمی کوشش ہے۔'' فن لینڈ کی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ ''یہ اقدام خطے میں دیرپا امن کے قیام کی طرف ایک اہم پیش رفت ہے۔'' فلسطین کیلئے حمایت میں اضافہ واضح رہے کہ فلسطین جسے مشاہد کے طور پر اقوام متحدہ کی رکنیت حاصل ہے، کو اب تک عالمی ادارہ کے ۱۹۳ رکن ممالک میں سے ۱۴۷ قبول کرچکے ہیں۔ حالیہ غزہ جنگ میں اسرائیل کے مظالم نے فلسطین کیلئے حمایت میں اضافہ کیا ہے۔ جولائی میں ہونیوالی اقوام متحدہ کی مذکورہ کانفرنس کے بعد مزید ۵ ممالک نے فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ تمام امریکہ اور اسرائیل کے اتحادی ہیں۔ سب سے پہلے فرانس نے ۲۴ جولائی کو فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا، اس کے بعد برطانیہ، کنیڈا اور آسٹریلیا نے اس کی پیروی کی جبکہ حال ہی میں بلجیم نے بھی فلسطین کو بطور علاحدہ ملک تسلیم کرنے کا اعلان کیا۔ اب فن لینڈ کا ۲ ریاستی حل کے بین الاقوامی اعلامیہ کا حصہ بننے کا اعلان اس بات کا اشارہ ہے کہ وہ بھی فلسطین کو تسلیم کرنے کی جانب پیش رفت کررہا ہے۔ برطانیہ کہہ چکا ہے کہ اگر تل ابیب ستمبر تک جنگ بندی پر آمادہ نہیں ہو جاتا تو پھر وہ فلسطین کو علاحدہ ملک کے طور پر تسلیم کرنے کی کارروائی شروع کردیگا۔

فلیٹ خریدنے پر مکمل اسٹیمپ ڈیوٹی کی عدم ادائیگی، برطانیہ کی نائب وزیراعظم مستعفی

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ کی نائب وزیراعظم اور ہاوسنگ کی وزیر انجیلا رینر مستعفی ہوگئیں، برطانوی میڈیا کے مطابق انجیلا رینر نے ایسٹ ایسیکس میں فلیٹ کی خریداری میں مکمل اسٹیمپ ڈیوٹی ادا نہ کرپانے کی بنا پر استعفیٰ دیا ہے۔ انجیلا رینر لیبر پارٹی کی ڈپٹی لیڈر کے عہدے سے بھی مستعفی ہوگئی ہیں، انھوں نے کہا کہ اضافی اسٹیمپ ٹیکس پر مشورہ نہ لینے کے اپنے فیصلے پر بہت افسوس ہے۔ برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے انجیلا رینر کے استعفے پر ردعمل میں کہا ہے کہ انجیلا رینر نے استعفیٰ کا درست فیصلہ کیا۔

غزہ میں اسرائیلی جنگ کی امریکی حمایت کیخلاف احتجاج پر 2 سابق فوجی اہلکار گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): امریکی سینیٹ کی خارجہ اُمور کمیٹی کی سماعت کے دوران غزہ میں اسرائیلی جنگ کی امریکی حمایت کے خلاف احتجاج کرنے پر دو سابق فوجی اہلکاروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ہونے والے سابق فوجیوں میں متنازع غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے وسل بلوور انتھونی آگویلر بھی شامل ہیں، جنہوں نے دنیا کو بتایا کہ کس طرح جی ایچ ایف کے مسلح اہلکاروں نے غزہ میں امداد کے دوران جان بوجھ کر نہتے فلسطینیوں پر گولیاں چلائیں اور جنگی جرائم کیے۔ امریکی سینیٹ کی خارجہ اُمور کمیٹی کی سماعت کے موقع پر احتجاج کرنے والے دونوں فوجی اہلکاروں کا کہنا تھا کہ امریکہ غزہ میں جاری نسل کشی میں اسرائیلی حکومت کا شریک جرم ہے۔ کیپیٹل پولیس نے فوری طور پر دونوں کو پکڑ کر ہال سے باہر نکال کر گرفتار کرلیا۔ دوسری اہلکار سابق فوجی انٹیلی جنس اینالسٹ جوزفین گلبو ہیں جنہوں نے آواز بلند کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل غزہ کو نسلی طور پر صاف کررہا ہے، وہ اسے کنسنٹریشن کیمپ بنا رہا ہے۔ اس موقع پر خارجہ اُمور کمیٹی کے چیئرمین جیمز رش نے ان دونوں کو جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ پولیس دونوں سابق فوجیوں کو ہتھکڑیاں لگا کر باہر لے گئی، اس دوران آگویلر نے کہا کہ امریکی کانگریس بچوں کی موت کے لیے پیسے دے رہی ہے اور جب کانگریس سابق فوجیوں کے پیچھے آسکتی ہے تو عوام کے پیچھے بھی آسکتی ہے۔ جوزفین گلبو کو فوری رہا کردیا گیا۔

غزہ: اسرائیلی حملوں میں مزید 50 فلسطینی شہید

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فورسز نے غزہ میں جارحانہ کارروائیاں کرتے ہوئے 50 فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ میں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 50 فلسطینیوں کو شہید کردیا ہے جس میں 7 معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ غزہ میں اسرائیلی فورسز کی جانب سے کیے گئے حملوں میں فلسطینیوں کے گھروں کو نشانہ بنایا گیا۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ ہم بلند بالا عمارتوں کو تباہ کرکے اس گنجان آباد علاقے کو جہنم بنادیں گے۔ عرب میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا

ٹرمپ کے بیٹے بیرن ٹرمپ نیویارک یونیورسٹی سے غائب: آئرش اسٹار

نئی دہلی (ایم این این): کالجوں میں نئے سمسٹر اور نئے داخلے شروع ہو چکے ہیں لیکن ایسا لگتا ہے کہ ایک ہائی پروفائل نیویارک یونیورسٹی کا طالب علم ابھی تک واپس نہیں آیا۔ ایک نئی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ کئی لوگ تقریباً سات مہینوں سے کیمپس میں بیرن ٹرمپ کو دیکھنے سے محروم رہے ہیں۔ ڈونالڈ اور میلانیا ٹرمپ کے بیٹے نے ستمبر ۲۰۲۴ء میں اس ایلیٹ اسکول میں داخلہ لیا تھا اور پہلے دن وہ خفیہ ایجنٹس کے گھیرے میں وہاں پہنچے تھے۔ تاہم، چھ فٹ سے زیادہ قد رکھنے والا یہ طالب علم اس تعلیمی سال میں این وائی یو میں نظر نہیں آیا۔ اس ہفتے آئرش اسٹار میں شائع ہونے والی رپورٹ میں راب شوٹر کے انٹرویوز اور ان کے کئی ہم جماعتوں، کالج کے اندرونی افراد اور ذرائع کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ نئے سمسٹر کے آغاز کے باوجود کسی نے بیرن کو نہیں دیکھا۔ کئی طلبہ نے نشاندہی کی کہ بیرن جیسا شخص نظرانداز کرنا مشکل ہے، خاص طور پر اس کے قد کی وجہ سے۔ پچھلے سال ان کی موجودگی نے بے حد توجہ حاصل کی تھی لیکن اس بار ان کی غیر حاضری کی وجہ اب تک واضح نہیں ہے۔ یہ تاحال معلوم نہیں ہو سکا کہ وہ بعد میں شامل ہوں گے یا پھر انہوں نے مکمل طور پر ادارہ چھوڑ دیا ہے۔ ایک ذریعے نے شوٹر سے کہا: ''ایک بھی طالب علم نے اسے نہیں دیکھا۔ سب جانتے ہیں کہ صدر کا بیٹا یہاں ہونا چاہیے، لیکن وہ تو گویا ایک بھوت ہے۔'' یونیورسٹی کے ایک اندرونی ذریعے نے اشارہ دیا کہ بیرون ٹرمپ کے بارے میں سازشی نظریات بھی پھیل رہے ہیں۔ ''لوگ مذاق میں کہتے ہیں کہ وہ صرف کاغذ پر ہی داخل ہے،'' انہوں نے کہا۔ ایک اور شخص نے اضافہ کیا: ''اگر وہ کیمپس میں گھوم رہا ہوتا تو لوگ ضرور جان لیتے۔ اتنے لمبے قد والے کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔'' شوٹر کی پچھلی رپورٹ میں بیرن کے پہلے سال کے بارے میں تفصیلات دی گئی تھیں۔ دیگر کہانیاں ان کے مبینہ رومانی تعلقات کی طرف اشارہ کرتی رہی ہیں، لیکن برطانوی-امریکی کالم نگار نے کہا کہ وہ یونیورسٹی ہشکل ہی گئے اور آگر گئے۔

امریکا فلسطینی این جی اوز پر لگی پابندیاں ہٹائے: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ انسانی حقوق ایجنسی کے سربراہ نے کہا ہے کہ امریکا فلسطینی غیر سرکاری تنظیموں پر سے پابندیوں کا خاتمہ کرے۔ عرب میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ انسانی حقوق ایجنسی کے سربراہ وولکر ترک نے فلسطینی تنظیموں پر لگائی گئی امریکی پابندیوں کو بلاجواز قرار دیا ہے۔ وولکر ترک نے کہا ہے کہ یہ فلسطینی این جی اوز ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے انتہائی اہم خدمات انجام دے رہی ہیں اور اس قسم کی پابندیاں بذات خود ایک انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں امریکی حکومت پر زور دیتا ہوں کہ فوری طور پر ان پابندیوں کو ختم کیا جائے۔ ان پابندیوں کے حوالے سے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے

برطانیہ: 'لش' نے غزہ سے اظہار یکجہتی کیلئے ایک دن کیلئے اپنے تمام اسٹور بند رکھے

نئی دہلی (ایم این این): کاسمیٹکس کی عالمی کمپنی ''لش'' نے غزہ کے ساتھ یکجہتی میں بدھ کو اپنی تمام دکانیں، ویب سائٹ اور فیکٹریاں بند کر کے کاروبار معطل کر دیا۔ دکانوں کے باہر ''غزہ کو بھوکا مت مارو،'' ''بطور یکجہتی بند'' کا پیغام آویزاں کیا گیا۔ لش نے اپنے بیان میں کہا، ''فلسطین کے غزہ میں بھوکے افراد کی تصاویر دیکھ کر لاکھوں لوگ جو کرب محسوس کر رہے ہیں، ہم بھی اس میں شریک ہیں۔ اسرائیلی حکومت جب فوری انسانی امداد کو غزہ میں داخل ہونے سے روک رہی ہے، تو ہم بھی غزہ کی مدد راستے تلاش کر رہے ہیں، دیگر ہمدردوں کی طرح۔'' اس کے علاوہ لش نے اپنے سب سے کامیاب فنڈ ریزنگ مصنوعات 'واٹر میلن سلائس صابن' کو دوبارہ متعارف کرانے کا اعلان کیا۔ اس سے قبل لش نے کہا تھا کہ فلسطین میں بچوں کی ذہنی صحت کی مدد کیلئے متعارف کرایا گیا ان کا فنڈ ریزنگ صابن 'واٹر میلن سلائس' ان کی تاریخ کا سب سے کامیاب فنڈ ریزنگ پروڈکٹ بن گیا ہے۔ کمپنی نے کہا، ''اب ہم اس صابن کو دوبارہ متعارف کرا رہے ہیں، جس کی آمدنی طبی خدمات کے لیے استعمال ہوگی، جن میں غزہ میں زخمی ہونے والے بڑوں اور بچوں کے لیے مصنوعی اعضاء کی فراہمی کی تیاری کرنے والی امدادی تنظیمیں شامل ہیں۔ لش کے بیان میں کہا گیا کہ ''اگرچہ لش ایک دن کی فروخت سے محروم ہو رہی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ برطانوی حکومت لش اور ہمارے گاہکوں سے ٹیکس کے حصول میں ایک دن کی کمی کا شکار ہوگی۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ موت اور تباہی کو فوری طور پر روکنے کے لیے مزید حکومتی کارروائی کی ضرورت ہے، کمپنی نے کہا کہ وہ امید کرتی ہے کہ حکومت بندش میں چھپے پیغام کو سنے گی،'' لش نے برطانوی حکومت سے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت کو ختم کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، لش کو ایک دن کی بندش سے فروخت میں تقریباً تین لاکھ سے ساڑھے تین لاکھ پاؤنڈ کا نقصان ہوا، جبکہ اس نے عملے کو اس دن کی مکمل تنخواہیں ادا کیں۔ واضح رہے کہ ''لش''، جو ۵۰ سے زیادہ ممالک میں کاروبار کرتی ہے بنیادی طور پر برطانیہ میں قائم ہوئی تھی۔ کمپنی نے کہا کہ وہ دیگر ملکوں میں بھی اسی طرح کے بند کا منصوبہ بنا رہی ہے، کیونکہ بین الاقوامی شاخیں یکجہتی کا اظہار کرنے کے طریقے تلاش کر رہی ہیں۔ اسی مہم کے حصے کے طور پر جمہوریہ آئرلینڈ میں موجود دکانیں جمعرات کو بند رہیں گی۔

غزہ کے مکینوں نے اسرائیلی انخلاء کے احکامات ماننے سے انکار کردیا

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کو تباہ و برباد کردینے کے باوجود اسرائیل باز نہیں آرہا ہے۔ اس نے غزہ سٹی کے مکینوں کو فوری طور پر شہر خالی کرنے کا حکم دیا ہے لیکن یہاں کے شہریوں نے اسرائیلی انخلاء کے احکامات ماننے سے انکار کردیا ہے۔ غزہ شہر پر اسرائیلی بمباری کے باوجود ہزاروں فلسطینی اپنے گھروں میں موجود ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق غزہ سٹی کے مکینوں کا کہنا ہے کہ وہ اس بار اپنے گھر بار نہیں چھوڑیں گے، مرنا ہے تو یہیں مر جائیں گے، جو لوگ گھروں سے نکلے اسرائیل نے بمباری کرکے انہیں بھی قتل کردیا تو پھر کیوں جائیں؟ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج غزہ سٹی کے نواحی علاقوں سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر پہنچ گئی ہے، اسرائیلی ٹینک غزہ کے علاوہ شیخ رضوان کے مشرقی علاقے میں داخل ہو چکے ہیں جہاں انہوں نے کئی مکانات کو تباہ کردیا ہے اور اب غزہ کے وسط کے علاقے میں داخل ہونے سے قبل وہ اہل غزہ کو یہاں سے بھی کھدیڑنا چاہتے ہیں۔ اسی لئے بار بار وارننگ دے رہے ہیں لیکن اس مرتبہ اہل غزہ بھی اسرائیل کے خلاف ڈٹ گئے ہیں۔ انہوں نے بالکل دوٹوک انداز میں واضح کردیا ہے کہ وہ علاقہ کسی بھی قیمت پر خالی نہیں کریں گے۔ دریں اثناء یورپی یونین کی نائب صدر نے غزہ جنگ کو نسل کشی قرار دیتے ہوئے کہا کہ غزہ کی نسل کشی یورپ کی ناکامی کو بے نقاب کرتی ہے، یورپ متحد ہو کر اسرائیل کے خلاف آواز اٹھانے اور کارروائی کرنے میں ناکام رہا ہے۔ یورپی حکام اسرائیلی اقدامات کو نسل کشی کہنے سے گریز کررہے ہیں جس سے نیتن یاہو کے حوصلے بلند ہیں۔

دبئی کی آبادی میں تاریخی اضافہ، ۴۰ لاکھ تک پہنچ گئی

نئی دہلی (ایم این این): دبئی کی آبادی نے تاریخ کا نیا ریکارڈ قائم کردیا ہے۔ شہر میں بسنے والے افراد کی تعداد ۴۰ لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ ۱۹۷۵ء میں دبئی کی کل آبادی صرف ایک لاکھ ۸۷ ہزار تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ تعداد تیزی سے بڑھی اور ۲۰۱۱ء میں ۲۰ لاکھ تک جا پہنچی جبکہ ۲۰۲۵ء میں یہ بڑھ کر ۴۰ لاکھ ہوگئی ہے۔ اندازہ ہے کہ یہی رفتار برقرار رہی تو ۲۰۳۲ تک دبئی کی آبادی ۵۰ لاکھ اور ۲۰۳۹ء تک ۶۰ لاکھ تک پہنچ سکتی ہے۔ ماہرین معیشت کے مطابق دبئی دنیا بھر کے سرمایہ کاروں، پروفیشنلز، کروڑ پتی اور ارب پتی افراد کیلئے کشش کا مرکز بن چکا ہے۔ اسی وجہ سے آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ تاہم بڑھتی ہوئی آبادی سے رہائش، تعلیم، صحت اور پبلک ٹرانسپورٹ کے شعبوں پر دباؤ بھی بڑھے گا۔ زیادہ آبادی کے نتیجے میں مہنگائی میں اضافہ، ٹریفک جام کی صورتحال اور نئی ہاؤسنگ سوسائٹیز کے قیام کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔

ٹرمپ کا روز گارڈن عشائیہ: ٹیکنالوجی کی دنیا کی اہم شخصیات مدعو، ایلون مسک کو دعوت نہیں دی گئی

نئی دہلی (ایم این این): کئی دہائیوں تک، امریکی صدارتی محل وائٹ ہاؤس کا 'روز گارڈن' معاہدوں اور ریاستی امور کی انجام دہی کا مقام رہا ہے لیکن جمعرات کی رات کو یہ کارپوریٹ دنیا کے شاہی خاندانوں کا نجی کلب بن گیا۔ اس تقریب میں وائٹ ہاؤس اور ٹیک کمپنیوں سے تعلق رکھنے والے اعلیٰ طبقے کے درمیان ہم آہنگی کی نمائش کی گئی، لیکن ایلون مسک کی غیر موجودگی سب سے زیادہ نمایاں تھی۔ مسک بھی ٹرمپ کے قریبی اتحادیوں میں شمار

جاپان: سمندری طوفان پیپاہ کوچی پریفیکچر سے ٹکرا گیا: ٹوکیو کیلئے خطرہ بڑھ گیا

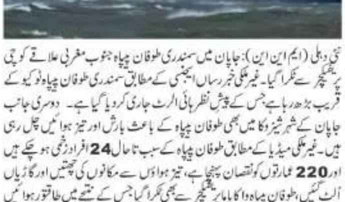

نئی دہلی (ایم این این): جاپان میں سمندری طوفان پیپاہ جنوب مغربی علاقے کوچی پریفیکچر سے ٹکرا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق سمندری طوفان پیپاہ ٹوکیو کے قریب بڑھ رہا ہے جس کے پیش نظر ہائی الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ دوسری جانب جاپان کے شہر شیزوکا میں بھی طوفان پیپاہ کے باعث بارش اور تیز ہوائیں چل رہی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق طوفان پیپاہ کے سبب تاحال 24 افراد زخمی ہو چکے ہیں اور 220 عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے، تیز ہواؤں سے مکانوں کی چھتیں اور گاڑیاں اُلٹ گئیں، طوفان پیپاہ واکایاما پریفیکچر سے بھی ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں طاقتور ہوائیں اور شدید بارشیں ہوئیں۔ طوفان پیپاہ کے سبب ٹوکیو میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ ہے، حکام نے رہائشیوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایت کردی ہے۔

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / الیکٹرک لوکو شیڈ، اتر ریلوے، لدھیانہ کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای - ٹنڈر نمبر 2025-26-05A طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل / ترمیمی ٹنڈر تاریخ 30.09.2025 کو 15.00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔ ان ٹنڈرز کے لئے مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈر دہندہ ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی کرنے کے لئے صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ مینوئل ادائیگی جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسیدیں و ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (روپے)	ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	ویب سائٹ
2025-26-05A	3- فیز انجنوں (قسم WAP-7 اور WAG-9) کا الیکٹرک اور مکینیکل کی علیحدگی / بوگی سے موٹر چلانے ایکسل اور الگ کرنا اور TM اور گیئر کیس کو الگ کرنا اور گیئر کیس کی صفائی، میجر / مائنر شیڈول کے دوران WAP7/WAG-9 لوکو موٹو کے ایلاسٹک رنگ کو ہٹانا اور لگانا، WAP-7/WAG-9 لوکو موٹو کے ایکسل گائیڈ اور ٹارک آرم کے اسٹیفر بلاکس کو ہٹانا اور لگانا اور TOH/IOH/MOH شیڈول کے دوران WAP-7/WAG-9 لوکو موٹو موٹر چل رہی بوگیوں کو الگ کرنا۔	51,35,577/-	0	30.09.2025 15:00 بجے تک	1,02,700/-	24 ماہ	30.09.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر 230-Elect/TRS/LDH/WC/Bogie disconnection/OT/2025-26/05A مورخہ 06.09.2025
2711/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

مسلمانوں میں قیادت کے فقدان سے مایوسی

تحریر.....
مشرف شمسی

آج کی تاریخ میں بھارت کے مسلمانوں میں اس بات کی چرچا زوروں پر ہے کہ یہ قوم قیادت سے محروم ہے جس کی وجہ سے مسلمانوں کے خلاف زیادتیاں ہو رہی ہیں۔ آزادی کے بعد سے مسلمانوں کے پاس کون سا مخلص قیادت تھی جنہیں اکثریت مسلمان اُنکی بات کو سر جھکا کر مانتی رہی ہو۔ آزادی اور تقسیم کے بعد مولانا ابوالکلام آزاد کو کبھی بھی مسلمانوں کا ایک بڑا طبقہ اپنا رہنماء نہیں مانا بلکہ مولانا آزاد کو ہمیشہ آدھے ادھورے پاکستان کے لئے موردالزام ٹھہرایا گیا۔ حالانکہ آج اُنکی کہیں زیادہ تر باتیں صحیح ثابت ہورہی ہیں۔ آزادی کے بعد ویسے بھی کسی مخلص مسلم قیادت کا افق پر آنا ہر طرح سے مشکل بنا دیا گیا ہے۔ کسی بھی مسلمان میں قائد کی تھوڑی بھی جھلک نظر آجا تو حکومت اپنے ایجنسیوں کے ذریعے مانیٹرنگ شروع کر دیتی ہیں اور اس شخص کی کمزوری اور طاقت وقت کے ساتھ مشاہدہ شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن جو مسلم قائد مسلمانوں کے مفاد کے خلاف سمجھوتہ نہیں کرتا ہے اُسے اس طرح سے بدنام کیا جاتا ہے کہ وہ کنارے بیٹھ جاتا ہے۔ میں اکثر ممبئی کے اپنے سینئر صحافیوں سے سنتا ہوں کہ ایک بار وہ لوگ بالا صاحب ٹھاکرے سے ملنے گئے تو بال ٹھاکرے نے اُن صحافیوں کے سامنے کہا تھا کہ تمہارے پاس غلام بنات والا جیسا مخلص اور بے لوث رہنماء ہیں انکا ساتھ دو۔ پھر ایسا رہنماء نہیں ملیگا۔ لیکن ہم نے غلام بنات والا کی بھی قدر نہیں کی۔ اُنکے ایک ٹیکٹکلی فیصلے جس میں کانگریس کو سبق سکھانے کے لئے ممبئی میونسپل کارپوریشن میں شیو سینا کے ساتھ کانگریس کے میئر امیدوار کے خلاف ووٹ کیئے۔ وہ ایک فیصلہ انڈین مسلم لیگ کو ممبئی کی سیاست سے ناپید کر دیا۔ لیکن وہی انڈین مسلم لیگ بھارت کے مسلمانوں میں ایک اُمید بھی پیدا کرتی ہے۔ کیرل کی انڈین مسلم لیگ یقیناً قوم کے تئیں مخلص فیصلے لے رہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ کیرل کے مسلمان ریاست میں دوسرے درجے کے شہری نہیں بنے ہیں۔ حیدرآباد میں بھی ایک مسلم قیادت ہے لیکن اُنکی سیاست کیرل کی انڈین مسلم لیگ کی سیاست سے الگ ہے۔ کیرل کی لیگ جذباتی سیاست نہیں کرتی ہے۔ وہ مسلمانوں میں تعلیم، صحت اور روزگار جیسے مسئلوں پر سیاست کرتی ہیں۔ اسلیئے حیدرآباد اور کیرل کے مسلمانوں میں واضح فرق نظر آجائے گا۔ کیونکہ جذباتی سیاست میں کچھ کام کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ بدرالدین اجمل ایک مخالف حالات میں کام کر رہے ہیں اور یقیناً انکا ساتھ دیا جانا چاہیے۔ لیکن سیکولر جماعتوں کے مسلم رہنماء کبھی بھی مسلمانوں کے رہنماء نہیں رہے ہیں۔ وہ اپنے اپنے سیاسی جماعتوں کی رہنمائی کرتے تھے اور کرتے ہیں۔ انکا کام مسلمانوں کو بہلا پھسلا کر اپنی اپنی سیاسی جماعتوں کے لئے ووٹ کرانا ہے تا کہ پارٹی میں اُن کے قد میں اضافہ ہوتا رہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ آج تک اس ملک کا مسلمان روزی، روٹی، صحت اور تعلیم کا مطالبہ کرتے ہوئے ووٹ نہیں کیئے ہیں۔ اس کے لئے صرف سیکولر جماعتوں کے مسلم رہنماء ہی ذمیدار نہیں ہیں بلکہ مذہبی قیادت بھی اتنی ہی ذمیدار ہیں۔ اس ملک کی مذہبی قیادتوں نے سیاسی جماعتوں کے مسلم رہنماؤں پر چیک اینڈ بیلنس کا کام نہیں کیا ہے بلکہ جہاں سے اُن جماعتوں کے مفاد پورے ہونے کی امید ہوتی ہے اُنکے لیے نکل پڑتے ہیں۔ بھلے ہی ساڑھے چار سال تک اس جماعت کو برا بھلا کہتے رہے تھے۔ اس ملک کے مسلمانوں کو یقیناً بھروسے مند قائد نہیں ملا یا مسلمان کسی قائد کے پیچھے مضبوطی سے کھڑا ہونا ہی نہیں چاہتا ہے۔ بھارت کا مسلم ایک قائد کے پیچھے کھڑا ہو جائے یہ ممکن بھی نہیں ہے۔ لیکن اسی مسلم سماج میں ایک طبقہ بوہری بھی ہے جو اپنے سماج کو آگے بڑھانے کا کام کر رہے ہیں۔ حالانکہ مسلمان ہونے کے نام پر اُنکے ساتھ بھی زیادتی ہو جاتی ہے ملک کا مخلص مسلم سیاسی قیادت تبھی اُبھر کر سامنے آیگا جب اُنھیں ایماندار مذہبی قیادت کا ساتھ ملیگا۔ کیونکہ مذہب اور فرقے کے پاس لوگوں کی بھیڑ ہوتی ہے اور بھیڑ کو ہانکنا اور ورغلانہ آسان ہوتا ہے۔ اسلیئے مذہبی قیادت کی ذمیداری ہے کہ اس ملک میں مسلمانوں کی بنیادی ضرورت کیا ہے اور یہ قوم دوسری قوموں سے پچھڑتی کیوں جا رہی ہے اس کا مشاہدہ ضروری ہے۔ بھلے ہی مذہبی قیادت اپنے اپنے مسلک سے ایک ایماندار سیاسی رہنماء پیدا کرے جو اپنے مسلک اور فرقے کو ہی اٹھانے کی کوشش کرے۔ کیونکہ مسلک اور فرقہ اس قوم کی سچائی ہے۔ مسلک اور فرقوں کے سیاسی رہنماؤں میں اپنے اپنے فرقے کو اوپر اٹھانے کی مقابلہ آرائی ہوگی تب بھی پوری مسلم قوم ترقی کی طرف گامزن ہو جائے گا۔ پوری قوم آج کی تاریخ میں ایک جٹ ہونے سے رہی اور یہی حقیقت ہے اسے ہر ایک مسلمان کو تسلیم کرنا چاہئے۔

میرا روڈ، ممبئی

بخیل کی مذمت

اللہ کسی اترانے والے شیخی باز سے محبّت نہیں کرتا، جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں

مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

بخل کے معنی کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑ لینے، اس کا حریص بننے اور دوسروں سے روک رکھنے کے ہیں، بخل نہایت بُری خصلت ہے۔ یہ کم عقلی کی علامت ہے۔ بخیل، اللہ کے ہاں ناپسندیدہ شخص ہے۔ یہ ایک ایسی بد خصلت ہے جو انسان کی زندگی کے کسی ایک پہلو ہی پر اثر نہیں ڈالتی بل کہ اس کی سوچ اور عمل دونوں پر حاوی ہو جاتی ہے۔

بخل انسان کو اس طرح جکڑ لیتا ہے کہ وہ تمام عمر اس کے اثر سے نہیں نکل پاتا۔ بخل معنی کے لحاظ سے کرم کی ضد ہے۔ کرم کے معنی میں عطیہ، سخاوت اور خرچ کرنا شامل ہے جب کہ بخل میں نا صرف رکنا بل کہ خرچ کرنے کی جگہ پر روک لینا مراد ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ”اور اس نے مال جمع کیا پھر اسے تقسیم سے روکے رکھا۔“ (سورۃ المعارج)

بخل کرنے والے کے لیے قرآن وحدیث میں مذمت آئی ہے اور سخت وعیدیں ہیں، جس کو متعدد مقامات پر بیان کیا گیا ہے، بخل کے معنی کنجوسی کے ہیں اور جہاں خرچ کرنا شرعاً اور عادتاً لازم ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل کہلاتا ہے، یا جس جگہ مال واسباب خرچ کرنا ضروری ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل ہے۔ بخل درحقیقت مال کی محبت ہے اور مال کی محبت قلب کو دنیا کی طرف متوجہ کر دیتی ہے جس سے اللہ کی محبت ضعیف و کم زور ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں، مفہوم: ”اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لیے اچھا نہ سمجھیں بل کہ وہ ان کے لیے بُرا ہے۔ عن قریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔“ (آل عمران)

بخیل کو اللہ کی مخلوق اور اللہ کی راہ میں کیے جانے والے کاموں سے بالکل رغبت نہیں ہوتی۔ اُس کی محبت کا محور تو صرف اُس کی اپنی دولت ہوتی ہے وہ اسی کو زندگی کو مقصود نظر جانتا اور مانتا ہے، اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں فرماتا ہے، مفہوم: ”اللہ کسی اترانے والے شیخی باز سے محبت نہیں کرتا، جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔ سنو! جو بھی منہ پھیرے، اللہ بے نیاز اور سزاوار حمد و ثناء ہے۔“ (الحدید)

بخل کے بارے میں ایک اور مقام پر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے آپ کو بخل سے بچاؤ کہ اس نے پہلی اُمتوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ پس مسلمانوں کے شایان شان نہیں کہ وہ بخل کریں اور جہنم میں جائیں۔ بخل کے معنیٰ میں اکثر علماء اس طرف گئے ہیں کہ واجب کا ادا نہ کرنا بخل ہے۔

اسی لیے بخل پر شدید وعیدیں آئی ہیں۔ ترمذی کی حدیث میں ہے بخل اور بدخلقی یہ دو خصلتیں ایمان دار میں جمع نہیں ہوتیں۔

اکثر مفسرین نے فرمایا کہ یہاں بخل سے زکوٰۃ کا نہ دینا مراد ہے، بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ جس کو آنے مال دیا اور اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی روز قیامت وہ مال سانپ بن کر اس کو طوق کی طرح لپٹے گا اور یہ کہہ کر ڈستا جائے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ”لالچ سے بچتے رہو کیوں کہ تم سے پہلی قومیں لالچ کی وجہ سے ہلاک ہوئیں، لالچ نے انہیں بخل پر آمادہ کیا تو وہ بخل کرنے لگے اور جب قطع رحمی کا خیال دلایا تو انہوں نے قطع رحمی کی اور جب گناہ سے باز رہنے کا حکم دیا تو وہ گناہ میں پڑ گئے۔“

بخل ایک نہایت ہی قبیح اور مذموم فعل ہے، نیز بخل بسا اوقات دیگر کئی گناہوں کا بھی سبب بن جاتا ہے اس لیے ہر مسلمان کو اس سے بچنا لازم ہے۔ بخل کے پانچ اسباب ہیں اور ان کا علاج بھی اس طرح ہے۔ بخل کا پہلا سبب تنگ دستی کا خوف ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھے کہ راہ خدا میں مال خرچ کرنے سے کمی نہیں آتی بل کہ اضافہ ہوتا ہے۔

بخل کا دوسرا سبب مال سے محبت ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ قبر کی تنہائی کو یاد کرے کہ میرا یہ مال قبر میں میرے کسی کام نہ آئے گا بل کہ میرے مرنے کے بعد ورثاء اسے بے دردی سے تصرف میں لائیں گے۔ بخل کا تیسرا سبب نفسانی خواہشات کا غلبہ ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ خواہشات نفسانی کے نقصانات اور اس کے اُخروی انجام کا متواتر مطالعہ کرے۔ بخل کا چوتھا سبب بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اللہ جل شانہ پر بھروسا رکھنے میں اپنے اعتقاد و یقین کو مزید پختہ کرے کہ جس رب نے میرا مستقبل بہتر بنایا ہے وہی رب میرے بچوں کے مستقبل کو بھی بہتر بنانے پر قادر ہے۔ بخل کا پانچواں سبب آخرت کے معاملے میں غفلت ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ اس بات پر غور کرے کہ مرنے کے بعد جو مال و دولت میں نے راہ خدا میں خرچ کیا وہ مجھے نفع دے سکتا ہے، لہٰذا اس فانی مال سے نفع اٹھانے کے لیے اسے نیکی کے کاموں میں خرچ کرنا ہی عقل مندی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”بندوں پر کوئی صبح نہیں آتی مگر اس میں دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما۔ اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! بخل کرنے والے کو تباہی عطا کر۔“ (صحیح بخاری)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”ظلم کرنے سے بچو کیوں کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے اور بخل سے بچو کیوں کہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور بخل ہی کی وجہ سے انہوں نے لوگوں کے خون بہائے اور حرام کو حلال کیا۔“ (صحیح مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ حضور ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں، مفہوم: ”بدترین عادتیں جو کسی انسان میں ہوں وہ دو ہیں: ایک وہ بخل جو بے صبر کر دینے والا ہے، دوسرے وہ بزدلی ہے جو جان نکال دینے والی ہو۔“ (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ”وہ شخص مومن نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھانا کھالے اور پاس ہی اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔“ (شعب الایمان، مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے، مفہوم: سخاوت، جنت میں ایک درخت ہے، پس جو شخص سخی ہوگا، وہ اس کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا، جس کے ذریعے سے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا، اور بخل جہنم کا ایک درخت ہے جو شخص بخیل ہوگا وہ اس کی ایک شاخ پکڑ لے گا، یہاں تک کہ وہ ٹہنی اسے جہنم میں داخل کر کے ہی رہے گا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جنت میں ایک درخت ہے جس کا نام ”سخا“ ہے۔ سخاوت اسی سے پیدا ہوتی ہے اور دوزخ میں ایک درخت ہے جس کا نام ”شح“ ہے، شح (بخل) اسی سے پیدا ہوا ہے، اس لیے شحیح (بخیل) جنت میں نہیں جائے گا۔

(شعب الایمان، مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے راستے میں خرچ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور بخل سے بچائے۔ آمین

تیل کے بعد وہ قیمتی ٹیکنالوجی جس پر چین اور امریکہ لڑ رہے ہیں

مگر امریکہ یہ 'جنگ' کیسے جیت رہا ہے؟

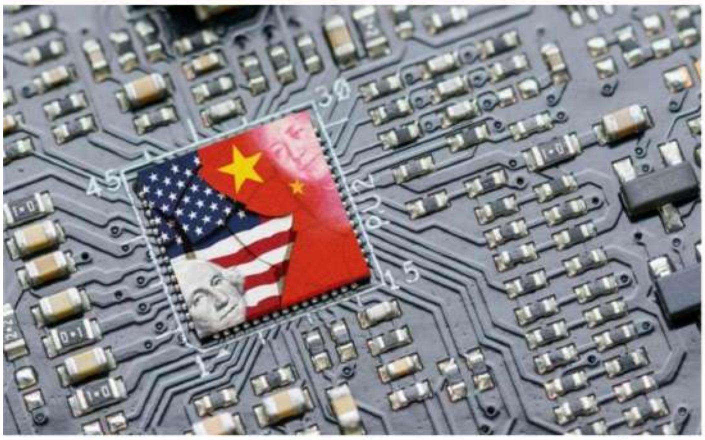

'ہتھیاروں کی اس روایتی دوڑ میں جہاں جہازوں اور میزائلوں کی زیادہ تعداد میں تیاری ہے وہی یہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے الگورتھم کے معیار پر بھی ہے جو عسکری سسٹمز میں بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔' مگر اس وقت یہ جنگ امریکہ جیت رہا ہے لیکن چین کے خلاف مسلط کی گئی مائیکرو چپ کی یہ جنگ دنیا کی معیشت کو بدل رہی ہے۔ سیمی کنڈکٹر کی تیاری کا عمل پیچیدہ، مخصوص اور مربوط ہے۔

سورانجنا تیواری
بزنس نامہ نگار ایشیا
بی بی سی، اردو

گذشتہ ایک صدی کے دوران تیل اور توانائی کے ذرائع پر کنٹرول نے دنیا میں جنگوں کو جنم دیا، مختلف ممالک کو غیر متوقع اتحاد کرنے پر مجبور کیا اور متعدد سفارتی تنازعات کو جنم دیا ہے۔ مگر اب دنیا کی دو بڑی معیشتیں ایک اور اہم اور قیمتی ٹیکنالوجی پر لڑ رہی ہیں اور یہ ٹیکنالوجی 'سیمی کنڈکٹرز' ہیں، وہ چھوٹی مائیکرو چپ جو ہماری روزمرہ زندگی کا اہم ترین جزو بن چکی ہے۔

سیلیکون سے بنی یہ چھوٹی چھوٹی چپس **500** ارب ڈالر کی بڑی صنعت کا دل ہیں۔ اور اس صنعت کا حجم سنہ **2030** تک دگنا ہونے کی توقع ہے۔ اور ماہرین کے مطابق جو ملک بھی ان مائیکرو چپس کی سپلائی چین کا انتظام سنبھالے گا وہ دنیا کی سپر پاور بن جائے گا۔ چین ان مائیکرو چپس کو بنانے کی ٹیکنالوجی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ امریکہ جس کے پاس یہ ٹیکنالوجی پہلے سے موجود ہے چین کو دنیا سے دور اور الگ تھلگ کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے۔

امریکہ کی ٹفٹس یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اور 'چپ وارز' کے مصنف کرس ملر کہتے ہیں کہ دونوں ممالک واضح طور پر ایشیا پیسفک خطے میں ہتھیاروں کی دوڑ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ مگر اس دوڑ میں اور بھی عوامل ہیں۔

'ہتھیاروں کی اس روایتی دوڑ میں جہاں جہازوں اور میزائلوں کی زیادہ تعداد میں تیاری ہے وہی یہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے الگورتھم کے معیار پر بھی ہے جو عسکری سسٹمز میں بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔' مگر اس وقت یہ جنگ امریکہ جیت رہا ہے لیکن چین کے خلاف مسلط کی گئی مائیکرو چپ کی یہ جنگ دنیا کی معیشت کو بدل رہی ہے۔ سیمی کنڈکٹر کی تیاری کا عمل پیچیدہ، مخصوص اور مربوط ہے۔

ایک آئی فون میں مائیکرو چپ ہوتی ہے جسے امریکہ میں ڈیزائن اور تائیوان، جاپان اور جنوبی کوریا میں تیار کیا جاتا ہے اور اس کے بعد اسے چین میں اسمبل کیا جاتا ہے۔ انڈیا جو اس صنعت میں بھاری سرمایہ کاری کر رہا ہے مستقبل میں ایک اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ سیمی کنڈکٹرز امریکہ میں ایجاد کیے گئے تھے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ مشرقی ایشیا ان کی تیاری کا مرکز بن گیا اور اس کی وجہ وہاں کی حکومتوں کی اس صنعت کے لیے مراعات اور سبسڈیز تھی۔

اس نے واشنگٹن کو سرد جنگ کے دوران روسی اثر و رسوخ کے خطرے سے دوچار خطے میں کاروباری تعلقات اور سٹریٹجک اتحاد کو فروغ دینے میں مدد دی ہے۔ اور یہ آج بھی ایشیا پیسیفک خطے میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے پیش نظر بہت مفید ہیں۔

اس وقت مقابلہ وسیع پیمانے پر سب سے بہترین اور موثر مائیکرو چپ بنانے کا ہے اور ایسے میں یہ چپ جتنی چھوٹی ہوگی اتنا بہتر ہے۔ اس کی تیاری میں یہ چیلنج بھی ہے کہ سیلیکون کے اس چھوٹے سے ٹکڑے پر کرنٹ کو روکنے اور گزرنے والے کتنے ٹرانسسٹرز لگائے جاسکتے ہیں۔ کیلیفورنیا کی سیلیکون ویلی میں قائم 'بین اینڈ کمپنی' کے جیو وانگ کا کہنا ہے کہ 'اسے سیمی کنڈکٹرز کی صنعت میں مورز لا کہا جاتا ہے جس میں وقت کے ساتھ ساتھ مائیکرو چپ پر ٹرانسسٹرز کی تعداد کو دگنا کرنا ہے اور اس ہدف کو حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔' 'یہ وہ چیز ہے جو ہماری موبائل فونز کو تیز بناتی ہے، ہماری فوٹو گیلری کو بھاتی ہے اور ہماری سمارٹ ڈیوائسز کو وقت کے ساتھ ساتھ بہتر اور جدید بناتی ہے اور سوشل میڈیا کے مواد کو مزید اچھا بنا کر پیش کرتی ہے۔' لیکن اس کا حصول کسی بھی مائیکرو چپ بنانے والی بڑی کمپنی کے لیے آسان نہیں ہے۔ سنہ **2022** کے وسط میں سام سنگ وہ پہلی کمپنی بنی تھی جس نے تین نینو میٹر والی مائیکرو چپس کی وسیع پیمانے پر تیاری کا آغاز کیا تھا۔ اور اس کے بعد سال کے آخر تک دنیا کی مائیکرو چپ تیار کرنے والی دنیا کی سب سے بڑی کمپنی اور ایپل کو مائیکرو چپ فراہم کرنے والی تائیوان سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کمپنی نے بھی اس کو تیار کر لیا تھا۔

آپ کو سمجھانے کے لیے ہم ان انتہائی باریک تاروں کی بات کر رہے ہیں جو انسانی بال سے بھی باریک ہیں اور ان کی تعداد **50** سے ایک لاکھ ہوتی ہے۔ یہ چھوٹی مائیکرو چپس بہت طاقتور ہوتی ہیں اور یہ دیگر قیمتی آلات جیسا کہ سپر کمپیوٹرز اور دیگر آرٹیفشل انٹیلیجنس کے آلات میں استعمال ہو سکتی ہے۔

جبکہ اس وقت دوسری مائیکرو چپس کی مارکیٹ جو ہماری روزمرہ زندگی کی چیزوں کا حصہ ہیں جیسا کہ مائیکرو ویوز، ریفریجریٹرز، یا واشنگ مشینیں وغیرہ میں استعمال ہوتی ہیں لیکن مستقبل میں ان پرانی مائیکرو چپس کے ختم ہونے کی امید ہے۔ دنیا کی زیادہ تر مائیکرو چپس تائیوان میں تیار کی جاتی ہیں اور اسی لیے اس کے صدر اسے 'سیلیکون شیلڈ' کا نام دیتے ہیں۔ یعنی عام زبان میں یہ چین سے تحفظ دیتا ہے جو اس خطے پر اپنا حصہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

چین نے بھی مائیکرو چپ کی تیاری کو قومی ترجیح کے طور پر لیا ہے اور وہ سپر کمپیوٹرز اور آرٹیفشل انٹیلیجنس کی صنعت میں بھاری سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ تاہم اب بھی وہ اس صنعت میں عالمی لیڈر بننے کی دوڑ میں بہت پیچھے ہے۔ پروفیسر ملر کا کہنا ہے کہ لیکن گذشتہ ایک دہائی کے دوران وہ اس دوڑ میں بہت قریب آ گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'اگر آپ تاریخی اعتبار سے دیکھیں تو ہر مرتبہ طاقتور ممالک انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ترقی کرتے ہیں اور اپنے عسکری اور انٹیلیجنس کے نظام کا حصہ بنا دیتے ہیں۔' اور یہی بات ہے کہ چین کی مائیکرو چپس کی طلب کو پورا کرنے کے لیے تائیوان اور دیگر ایشیائی ممالک پر اس کی انحصاری ہی امریکہ کو کھٹکتی ہے۔

امریکہ چین کو کیسے روک رہا ہے؟

امریکی صدر بائیڈن کی انتظامیہ مائیکرو چپ ٹیکنالوجی تک چین کی رسائی کو روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ گذشتہ سال اکتوبر میں، واشنگٹن نے اس ضمن میں وسیع پیمانے پر سخت اختیارات یا کنٹرولز کا اعلان کیا جس کی وجہ سے کمپنیوں کے لیے مائیکرو چپس، ان کو بنانے والی مشینیں، یا امریکی ٹیکنالوجی پر مشتمل پروگرام چین کو برآمد کرنا تقریباً ناممکن ہو گیا ہے، چاہے وہ دنیا میں کہیں بھی کیوں نہ ہوں۔ امریکہ نے اپنے شہریوں یا امریکی رہائشیوں کو چین کی بعض فیکٹریوں میں مائیکرو چپس کی 'تیاری و پیداوار' کی حمایت کرنے سے بھی منع کیا۔ امریکہ کی اس پالیسی نے طاقتور ایشیائی ملک چین کو بہت نقصان پہنچایا ہے کیونکہ اس کی تیزی سے ابھرتی ہوئی چپ انڈسٹری کا انحصار درآمد شدہ ہارڈ ویئر اور انسانی صلاحیتوں پر ہے۔

'ٹریویم چین' میں پالیسی ریسرچ تجزیہ کار لنگھاؤ باؤ کا کہنا ہے کہ 'اس شعبے میں ٹیلنٹ بہت اہم ہے۔ اگر آپ چینی سیمی کنڈکٹر کمپنیوں کے ایگزیکٹوز کو دیکھیں تو ان میں سے بہت سے لوگوں کے پاس امریکی پاسپورٹ ہیں، وہ لوگ ہیں جنھوں نے اس ملک میں تعلیم حاصل کی ہے یا ان کے پاس گرین کارڈ ہیں۔ یہ چین کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔' امریکہ اپنے ملک میں بھی زیادہ مائیکرو چپس تیار کرنا چاہتا ہے۔ چپس اور سائنس لا کے تحت امریکہ میں ہی چپس تیار کرنے والی کمپنیوں کو **53** ہزار ملین ڈالرز کی گرانٹس اور سبسڈیز دی گئیں ہیں۔

اس کا فائدہ ٹی ایم ایس سی جیسی بڑی کمپنیاں اٹھا رہی ہیں، جو کہ تائیوان سے باہر پہلی بار **40** ارب ڈالرز کے دو پلانٹس میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ مائیکرون، امریکہ میں میموری چپس بنانے والی سب سے بڑی کمپنی ہے جو سپر کمپیوٹرز، فوجی سازو سامان اور کسی بھی ڈیوائس کے لیے ضروری ہے جس میں پروسیسر شامل ہے، نے اگلے **20** سالوں میں امریکہ کی ریاست نیویارک میں چپس بنانے کے پلانٹ میں تقریباً **100** بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا اعلان کیا۔

مائیکرون ٹیکنالوجی کے سی ای او سنجے مہروترا کا کہنا ہے کہ 'قانون ہمیں پیداواری لاگت میں فرق کو کم کرنے کی اجازت دیتا ہے جو کہ امریکہ بمقابلہ ایشیا میں موجود ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'مائیکرون ایشیا میں اپنے پلانٹس میں سرمایہ کاری جاری رکھے گا۔ کیونکہ اہم بات یہ ہے کہ اس سے عالمی سطح پر اس صنعت میں برابری ہوگی۔'

امریکی پابندیاں چین کو اس ضمن میں شدید نقصان پہنچانے کا باعث بن رہی ہیں۔ ایسی اطلاعات ہیں کہ ایپل کمپنی نے پابندیوں کی وجہ سے چین کے سب سے کامیاب مینوفیکچررز، یانگتزے میموری ٹیکنالوجیز کارپوریشن (وائی ایم ٹی سی) سے میموری چپس خریدنے کا معاہدہ ترک کر دیا ہے۔ اور تجزیہ کار لنگھاؤ باؤ خبردار کرتے ہیں کہ ہوواوے کمپنی کے ساتھ بھی یہ تجربہ دہرائے جانے کا امکان ہے۔ ہواوے جو ٹیلی کمیونیکیشن کی بڑی کمپنی سام سنگ کے بعد دنیا کی دوسری سب سے بڑی سمارٹ فون بنانے والی کمپنی بن کر عملی طور پر ناکارہ ہو گئی ہے۔

باؤ مزید کہتے ہیں کہ 'واشنگٹن کے لیے ایک چینی ٹیک کمپنی پر حملہ کرنا اتنا آسان تھا مگر بیجنگ کے پاس اس کا جواب دینے کے لیے واقعی کوئی واضح حکمت عملی نہیں تھی۔' وہ کہتے ہیں کہ 'اس سے پہلے امریکہ انفرادی طور پر کمپنیوں کو نشانہ بناتا تھا، لیکن اس بار اس کی کارروائی کا دائرہ پورے ملک تک پھیلا ہوا ہے۔'

تو کیا چین کچھ کر سکتا ہے؟ اپنی مصنوعات اور خدمات کو واپس لینا یا اپنے برآمدی کنٹرولز کو مسلط کرنا خود کو فائدے سے زیادہ نقصان پہنچا سکتا ہے، خاص طور پر جب آپ کی اپنی معیشت تیزی سے سست ہو رہی ہو۔

بیجنگ نے اس ضمن میں ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) سے احتجاج کیا ہے مگر اس ضمن میں اس تنظیم نے قرارداد آنے میں برسوں لگ سکتے ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ، چین اپنی مائیکرو چپ انڈسٹری کو مضبوط کرنے کے لیے سرمایہ کاری کو دگنا کر سکتا ہے۔

گذشتہ برس اکتوبر میں چینی صدر شی جن پنگ نے کمیونسٹ پارٹی کے اجلاس میں کہا کہ 'ہم قومی تزویراتی ضروریات پر توجہ مرکوز کریں گے، ٹیکنالوجی کے کلیدی شعبوں میں جنگ جیتنے کے عزم کے ساتھ اپنی سائنسی اور تکنیکی تحقیق کو انجام دینے کے لیے اپنی طاقتوں کو جمع کریں گے۔'

آپ آگے کیا ہوگا؟

اس وقت چینی کی مائیکرو چپ صنعت کو یوکرین میں جنگ، بڑھتی مہنگائی اور چینی معیشت کے دوبارہ کھلنے سے پیدا ہونے والے معاشی بحران کا سامنا ہے۔ کورونا کی وبا کے معاشی اثرات کی وجہ سے بیجنگ یقیناً بہت احتیاط سے آگے بڑھے گا۔ ملر کا کہنا تھا کہ 'امریکی کمپنیوں، تائیوان کی کمپنیوں، چینی کمپنیوں اور دوسرے ممالک سے آنے والی ہر دوسری فرم کے درمیان بہت زیادہ مقابلہ ہوگا۔ مگر یہ صرف وہیں ہوگا جہاں جدید ترین میموری اور لوجک مائیکرو چپس کی تیاری ہوگی۔ اور ایسے میں ہم امریکہ کو چین کو ان کمپنیوں سے دور رکھنے اور چین کی امریکی موجودگی کے بغیر اپنی سپلائی چین بنانے کی کوشش کرنے روکنے کی کوشش کرتا دیکھیں گے۔'

ان کا مزید کہنا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ اس صنعت کے ایکو سسٹم کی تفریق ہو سکتی ہے یعنی ایک چین میں مرکوز ہوگا اور دوسرا باقی دنیا میں۔ اس کے اثرات عالمی معیشت پر پڑیں گے اور تمام فریقین کو امریکہ یا چین میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔ اور یہ خطرہ بھی ہو گا کہ بہت سے لوگ چینی مارکیٹ تک رسائی حاصل نہیں کر سکیں گے۔

وطن
سرینگر

بچوں کے والدین سے چند اہم باتیں

اولاد اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ساتھ ساتھ والدین کے ہاتھ میں ایک بہت بڑی امانت بھی ہے، جس امانت کے بارے میں بروز محشر اللہ سوال کرے گا کہ ہم نے آپ کو اولاد جیسی عظیم نعمت سے نوازا تھا آپ نے اِن کا حق کہا تک پورا کیا، آپ نے اِن کی کس طرح تربیت کی؟ مگر آجکل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں کوتاہی برتتے ہیں، جس طرح صیح اور اسلامی نج پر انکی تربیت کرنی چاہئے اس طرح کی تربیت نہیں ہوتی جس کے نتائج اتنے خطرناک نکلتے ہیں کہ اس کو سن کر پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے، وہ بچے جوانی کے نشے میں اتنے مست ہوتے ہے کہ انہیں نہ تو اپنی پرواہ ہوتی ہے اور نہ ہی گھر، خاندان اور اہلیان شہر کی۔ والدین پر ضروری ہے کہ اپنے بچوں پر کڑی نگاہ رکھیں، ان کی نقل وحرکت (Activity) پر آپکی نگاہ ہو کہ کس کے ساتھ رہتے ہیں، کہاں جاتے ہیں، آپ اپنے بچوں کے بارے میں ہرگز مطمئن نہ ہوں کہ اچھی جگہ پر ہیں، اس لیے کہ جس طرح کے واقعات سننے میں آرہے ہیں بہت پریشان کن ہیں، خاص کر میں ان والدین سے کہنا چاہتا ہوں جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے چکر میں اپنے علاقے سے دور بھیجتے ہیں اور وہاں جا کر آپ بچے کیا کیا کارنامے انجام دیتے ہیں بس میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ اللہ ہی ان کا محافظ ہو۔

والدین کی ذمہ داری ضرور بنتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے اچھی تعلیم کا انتظام ضرور کریں مگر یہ کیسی تعلیم ہے جو اسے اسلام سے دور کر رہی ہے؟ یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے ارتداد کی طرف بڑھ رہے ہیں، یہ کیسی تعلیم کہ آپ کے اپنے بچے کو کنٹرول کوئی اور کر رہا ہے، یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے اپنی زبانوں سے کفریہ کلمات ادا کر رہے ہیں، ہمیں اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر کوئی نگران ہے اور ہر کوئی اپنی رعیت کے متعلق جواب دہ ہے اور آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی۔ تو حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اولاد کے بارے میں اللہ ضرور سوال کرے گا۔۔۔ ارشاد باری تعالی ہے: مومنو اپنے آپ کو اپنے اہل وعیال کو جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ قرآن کریم کی آیت سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اولاد کی کس قدر فکر کرنی ہے، ہمیں خود بھی جہنم کی آگ سے بچنا ہے اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچانا ہے۔ تو میری پوری تحریر کا یہی خلاصہ ہے کہ ہمیں اپنے اولاد کی بہت فکر ہونی چاہئے جو فکر حضرات انبیاء کرام علیہم اسلام کو ہوتی تھی وہ فکر ہمیں بھی ہونی چاہئے، یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ہم مسلمان ہے اور ہمارے بچے بھی مسلمان رہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ ہمارے سامنے مثالیں موجود ہیں اور قرآن مثال دے دے کر ہمیں سمجھاتا ہے کہ ہمیں خود کو اپنے اولاد کی اسلامی نہج پر تربیت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ آمین۔۔۔

باقیات

101

لے جایا جائے۔ انہوں نے کہا ''عدالت نے مزید ہدایت کی کہ جبکہ انجینئر رشید کو سفری اخراجات کیلئے فوری طور پر کوئی ادائیگی کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، لیکن وہ ایک حلف نامہ پیش کرے کہ وہ ہائی کورٹ کے احکامات کیلئے محفوظ کردہ زیر التواء اپیلوں کے نتائج سے مشروط سفر کے اخراجات برداشت کرے گا۔'' اس میں کہا گیا ہے کہ عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ پارلیمنٹ کے ممبر کی حیثیت سے ان کے حقوق کی حفاظت کرتے ہوئے تمام ضروری انتظامات کو پارلیمانی قواعد کے مطابق اور مناسب حفاظت کے تحت یقینی بنایا جائے گا۔

102

گناہوں اور لغزشوں کی معافی طلب کرتے رہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں وکشمیر اور لداخ میں ہفتے کے روز عید میلاد النبی (ص) کی تقریب مذہبی جوش وخروش، روحانی سرشاری اور بے پناہ عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ مساجد، خانقاہیں، امام بارگاہیں اور زیارت گاہیں چراغاں سے جگمگاتی رہیں، جب کہ درجنوں مقامات سے عظیم الشان جلوس برآمد ہوئے۔ لاکھوں عقیدت مندوں کی شرکت سے وادی کی فضائیں درود وسلام، نعتیہ کلام اور نعرہ تکبیر و رسالت کی صداؤں سے معمور ہو گئیں۔ اس دن کی سب سے بڑی اور پرشکوہ تقریب درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوئی، جو جھیل ڈل کے کنارے پر واقع ہے اور جہاں حضور اکرم (ص) کے موئے مقدس کی زیارت کی جاتی ہے۔ رات بھر جاری رہنے والی شب خوانی کی محافل میں ہزاروں مرد و زن نے شرکت کی۔ عقیدت مندوں نے وعظ ونصیحت، نعت خوانی، درود وسلام اور ختمات المعظمات میں بھرپور حصہ لیا۔ صبح کے وقت جب موئے مقدس (ص) کی زیارت کرائی گئی تو عاشقان رسول (ص) کے چہرے خوشی و سرور سے منور ہو گئے۔ آنکھوں میں آنسو، لبوں پر درود اور دلوں میں عقیدت کی شمعیں روشن تھیں۔ یہ وہ لمحہ تھا جس نے ہر عقیدتمند کے ایمان کو تازگی بخشی اور روحانی سکون عطا کیا۔ اس دن کی مناسبت سے منعقدہ مجالس میں علما و مشائخ نے حضور اکرم (ص) کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے کہا کہ رسول اللہ (ص) کی تعلیمات عالم انسانیت کے لئے روشنی کا مینار ہیں۔ انہوں نے اتحاد، بھائی چارہ، خدمت خلق اور انسانیت نوازی کو امت مسلمہ کے لئے ناگزیر قرار دیا۔ میلاد النبی کے موقع اننت ناگ میں تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں اسی طرح کے تقریبات کا اہتمام کیا گیا ہے۔۔ بجبہاڑہ میں عید میلاد النبی ص کی تقریبات کے سلسلے میں کھرم درگاہ میں سب سے بڑی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں نہ صرف جنوبی کشمیر کے مختلف اضلاع سے بلکہ وادی کے دیگر علاقے سے عقیدت مندوں نے یہاں آ کر حاضری دی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موئے مقدس کی زیارت سے فیضیاب ہوئے۔ جنوبی کشمیر کے پانپور میں ادارہ اوقاف اسلامیہ ٹرسٹ اور شاہ ہمدان میموریل ٹرسٹ کے زیر اہتمام ایک عظیم شان تقریب منعقد ہوئی۔ اس دوران وادی کے دیگر کئی علاقوں سے اس طرح کے تقریبات منعقد ہونے کے اطلاعات موصول ہوئے

103

بیچ ٹیرف کے تنازع اپنے تازہ ترین ریمارکس میں یہ بات کہی ہے۔ اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بھارت امریکہ تعلقات پر دیئے گئے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ میں صدر ٹرمپ کے جذبات اور ہمارے تعلقات کے مثبت جائزے کی دل کی گہرائیوں سے تعریف کرتا ہوں اور ان کی مکمل حمایت کرتا ہوں۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو اوول آفس میں کہا کہ ''میں ہمیشہ (نریندر) مودی کا دوست رہوں گا، وہ ایک عظیم وزیر اعظم ہیں، وہ بہت اچھے ہیں۔ لیکن اس خاص لمحے میں وہ جو کر رہے ہیں، وہ مجھے پسند نہیں ہے۔ تاہم بھارت اور امریکہ کے بیچ ایک خاص تعلق ہے، فکر کرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ ہمارے پاس موقعے کی مناسبت سے ایسے لمحات ہیں''۔ ٹرمپ اس سوال کا جواب دے رہے تھے کہ کیا وہ بھارت کے ساتھ تعلقات کو بحال کرنے کے لئے تیار ہیں، کیوں کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مسلسل خراب ہوتے جا رہے ہیں، ممکنہ طور پر 2 دہائیوں میں اپنے بدترین دور میں داخل ہو چکے ہیں۔ اس پر جواب دیتے ہوئے امریکی صدر ٹرمپ نے مذکورہ بالا باتیں کہی۔ اسی کے ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اس بات پر بہت مایوس ہیں کہ بھارت روس سے اتنا زیادہ تیل خریدے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے روس سے اتنا تیل خریدنے سے مجھے بہت مایوسی ہوئی اور میں نے انہیں بتا دیا، ہم نے بھارت پر بہت بڑا ٹیرف لگایا، 50 فیصد ٹیرف۔ ٹرمپ نے کہا کہ میں مودی سے بہت اچھی طرح سے ملتا ہوں، وہ بہت اچھے ہیں، وہ چند ماہ قبل یہاں آئے تھے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پر ایک سوال کے جواب میں کہا کہ امریکہ نے بھارت اور روس کو چین بھارت کے ہاتھوں کھو دیا۔ جمعہ کو ٹروتھ سوشل پوسٹ میں ٹرمپ نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ ہم نے بھارت اور روس کو سب سے گہرے تاریک ترین چین کے ہاتھوں کھو دیا ہے۔ دعا ہے کہ ان کا ایک طویل اور خوشحال مستقبل ہو!۔ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن اور چینی رہنما شی جن پنگ کیساتھ مودی کی ایک تصویر بھی پوسٹ کی۔ سوشل میڈیا پر ٹرمپ کی پوسٹ چینی شہر تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں مودی، شی جنگ اور پوتن کے درمیان تعلقات کے چند دن بعد سامنے آئی جس نے عالمی توجہ مبذول کرائی۔ ایک سوال کے جواب میں کہ بھارت اور دیگر ممالک کے ساتھ تجارتی بات چیت کیسے ہو رہی ہے، ٹرمپ نے کہا کہ وہ بہت اچھے جا رہے ہیں، دوسرے ممالک بہت اچھا کر رہے ہیں، ہم ان سب کے ساتھ بہت اچھا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم یورپی یونین سے ناراض ہیں کیونکہ نہ صرف گوگل کیساتھ بلکہ ہماری تمام بڑی کمپنیوں کے ساتھ غلط ہو رہا ہے۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بھارت امریکہ تعلقات پر دیے گئے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ میں صدر ٹرمپ کے جذبات اور ہمارے تعلقات کے مثبت جائزے کی دل کی گہرائیوں سے تعریف کرتا ہوں اور ان کی مکمل حمایت کرتا ہوں۔ وزیر اعظم مودی نے یہ بات سوشل میڈیا 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت اور امریکہ کے درمیان انتہائی مثبت اور بصیرت انگیز جامع اور اسٹریٹجک شراکت داری ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ گزشتہ کچھ دنوں سے دونوں ممالک کے تعلقات کافی کشیدہ ہو گئے تھے۔ لیکن اب ٹرمپ کا لہجہ اب نرم پڑ رہا ہے۔

104

'وزیر' کرے گا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر 27 ستمبر کو اجلاس سے خطاب کریں گے۔ جولائی میں جاری ہونے والے مقررین کی سابقہ عارضی فہرست کے مطابق وزیر اعظم مودی 26 ستمبر کو جنرل ڈیبیٹ سے خطاب کرنے والے تھے۔ اسرائیل، چین، پاکستان اور بنگلہ دیش کے حکومتی سربراہان 26 ستمبر کو اقوام متحدہ کی اعلیٰ سطحی عام بحث سے خطاب کریں گے۔ وزیر اعظم مودی اس سال فروری میں واشنگٹن میں وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ کیساتھ دو طرفہ ملاقات کے لیے امریکہ گئے تھے۔ ٹرمپ نے ہندوستان پر کل 50 فیصد محصولات عائد کیے ہیں، جس میں دہلی سے روسی تیل کی خریداری پر 25 فیصد بھی شامل ہے۔ اعلیٰ سطحی عام بحث کے لیے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے مقررین کی فہرست عارضی ہے اور اعلیٰ سطحی ہفتے کے آغاز سے پہلے نظام الاوقات اور مقررین میں تبدیلیوں کا ہمیشہ امکان رہتا ہے۔ فہرست اسی کے مطابق اپ ڈیٹ ہوتی رہے گی۔ اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں سال کا 'مصروف ترین سفارتی موسم' سمجھا جاتا ہے، اعلیٰ سطحی اجلاس ہر سال ستمبر میں شروع ہوتا ہے۔ اس سال یہ سیشن اسرائیل اور حماس کی جاری جنگ کے ساتھ ساتھ یوکرین کے تنازع کے درمیان ہو رہا ہے۔ 80 ویں سیشن کا تھیم ''بہتر ایک ساتھ: امن، ترقی اور انسانی حقوق کے لیے 80 سال اور زیادہ'' ہے۔ سیشن کا آغاز 22 ستمبر کو اقوام متحدہ کی 80 ویں سالگرہ کی یاد میں ایک میٹنگ سے ہوگا۔ خواتین پر چوتھی عالمی کانفرنس کی 30 ویں سالگرہ کے موقع پر، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بلائے گی جس کا موضوع ''صنفی مساوات کے حصول اور خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانے کے لیے بیجنگ اعلامیہ اور پلیٹ فارم فار ایکشن کے نفاذ کے لیے دوبارہ کمٹمنٹ، ریسورسنگ اور اس میں تیزی لانا'' ہے۔ اقوام متحدہ نے کہا کہ یہ اجلاس بیجنگ میں 1995 کی تاریخی کانفرنس کے بعد کی پیش رفت پر غور کرے گا اور دنیا بھر میں صنفی مساوات کو آگے بڑھانے میں کامیابیوں، بہترین طریقوں، فرقوں اور جاری چیلنجوں پر روشنی ڈالے گا۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس 24 ستمبر کو موسمیاتی سربراہی اجلاس طلب کریں گے تاکہ عالمی رہنماؤں کے لیے اپنے نئے قومی موسمیاتی ایکشن پلان پیش کرنے اور صاف توانائی کے نئے دور کے فوائد سے فائدہ اٹھانے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا جا سکے۔ اس ہفتے کے دوران منعقد ہونے والی دیگر اعلیٰ سطحی میٹنگوں میں پائیدار، جامع اور لچکدار عالمی معیشت کے لیے سمت شامل ہے۔ غیر متعدی بیماریاں اور دماغی صحت اور بہبود؛ ورلڈ پروگرام آف ایکشن فار یوتھ کی 30 ویں سالگرہ؛ اے آئی گورننس پر عالمی ڈائیلاگ کا آغاز؛ جوہری ہتھیاروں کے مکمل خاتمے کا عالمی دن؛ اور میانمار میں روہنگیا مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کی صورتحال۔ (ایجنسیاں)

105

میں ان کے آبائی گاؤں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ واقعہ جمعرات کو کولو کے اکھاڑا بازار علاقے میں شدید بارش کے بعد پیش آیا جب بڑے پیمانے پر مٹی کا تودہ ایک کرائے کے مکان پر گر گیا۔ سات کشمیری مزدور اور مکان مالک ملبے تلے دب گئے۔ اب تک گھر کے مالک سمیت چار لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ نمائندے کے مطابق مہلوکین میں سے پانچ کا تعلق بانڈی پورہ ضلع کے تحصیل علاقے سے ہے حالانکہ وہ کنگن کے مختلف گاؤں میں رہ رہے تھے۔ وہ موسمی مزدوری کے کام کیلئے باقاعدگی سے کولو جا رہے ہیں۔ نمائندے نے بتایا کہ سوگوار خاندانوں کی اپیل کے بعد حکام نے تین لاشوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے کشمیر پہنچانے کا انتظام کیا۔ جنازے اری گوری پورہ کنگن اور کچپارہ کنگن میں ادا کیے گئے جن میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ مقتولین کو آنسوؤں سے بھری آنکھوں اور غم سے بھرے دلوں کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کی فضا سوگوار تھی جبکہ پرنم آنکھوں کے ساتھ تینوں کو آبائی علاقوں میں سپرد لحد کیا گیا۔

106

کنٹرول لائن کی صورت حال پر نظر آنا باقی ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ کنٹرول لائن پر صورتحال اور اس کے اثرات پر بات کرنے کے لیے بہت کم وقت ہے۔ ہمیں اسے طویل مدتی نقطہ نظر سے دیکھنا ہوگا۔ جنرل دویدی نے مزید کہا کہ جب کہ آپریشن میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا، ایل او سی کے ساتھ دراندازی کی کوششوں کی ابھی بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا'' اگر آپ آج کی تاریخ پر نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ کیا ریاستی سرپرستی میں دہشت گردی ختم ہو گئی ہے، تو مجھے ایسا نہیں لگتا۔ کنٹرول لائن کے ساتھ دراندازی کی کوششیں اب بھی کی گئی ہیں۔ مارے جانے والے دہشت گردوں کی تعداد اور جو فرار ہوئے ہیں ان کا علم ہے اور ان کی اطلاع دی گئی ہے۔'' تھیٹرائزیشن کے موضوع پر آرمی چیف نے کہا کہ متعدد ایجنسیوں پر مشتمل آپریشنز کے دوران موثر کارڈینیشن ضروری ہے۔ انہوں نے کہا'' تھیٹرائزیشن ایک ایسی چیز ہے جو ناگزیر طور پر جلد یا بدیر آئے گی۔ اسے نافذ کرنے کے لیے، ہمیں مشترکہ، انضمام اور محتاط منصوبہ بندی پر مشتمل کئی اقدامات کی ضرورت ہے۔ جنگیں اکیلے فوج کے ذریعے نہیں لڑی جاتی ہیں۔ بہت ساری ایجنسیوں کے شامل ہونے کے ساتھ، تھیٹرائزیشن حل بن جاتا ہے''۔ جنرل دویدی نے آپریشن سندور کو ہندوفوج اور قوم کی پیشہ ورانہ مہارت اور کوششوں کو خراج تحسین قرار دیا۔ انہوں نے کہا'' یہ صرف ایک فوجی آپریشن کی داستان نہیں ہے، بلکہ ہندوستانی فوج کی ہمت اور کام کا ریکارڈ ہے۔ کنٹرول لائن کی صورت حال کے حوالے سے، ہم ان تنازعات کے عادی ہو چکے ہیں اور اس میں شامل ہونے والے نقصانات، اور چیلنجوں کو ہمیشہ تسلیم نہیں کر سکتے۔''

107

جو اشوک کے نشان والی تختی کو درگاہ حضرت بل کے اندر نصب کرنے اور جمعہ کی نماز کے فوراً بعد نامعلوم افراد کے ذریعہ توڑ پھوڑ کے بعد پیدا ہوا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اننت ناگ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے نامہ نگاروں کو بتایا کہ سب سے پہلے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا اس پتھر پر قومی نشان کا استعمال ہونا چاہیے تھا یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے کبھی کسی مذہبی مقام پر اس طرح کا نشان استعمال ہوتے نہیں دیکھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مساجد، مزارات، درگاہ، مندر اور گوردوارے سرکاری ادارے نہیں ہیں۔ یہ مذہبی ادارے ہیں اور مذہبی اداروں میں سرکاری نشانات استعمال نہیں کیے جاتے۔ تنازعہ اس وقت بڑھ گیا جب وقف بورڈ کے چیرپرسن درخشاں اندرابی نے نشان ہٹانے کے لیے سخت پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت غنڈوں کیخلاف کنگ سمیت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ عمر عبداللہ نے درخشاں اندرابی کے ردعمل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بورڈ نے لوگوں کے جذبات سے کھیلا اور اب دھمکیوں کا استعمال کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سب سے پہلے، کم از کم، انہیں اس کیلئے معافی مانگنی چاہیے تھی، انہیں غلطی تسلیم کرنی چاہیے، ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ عمر عبداللہ نے خود تختی کی ضرورت پر بھی سوال اٹھایا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ نیشنل کانفرنس کے بانی شیخ محمد عبداللہ نے بغیر کسی کریڈٹ کے مزار پر کام مکمل کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس تختی کی کیا ضرورت تھی؟ کیا کام کافی نہیں تھا؟ شیخ محمد عبداللہ نے اس درگاہ کو شکل دی، آج بھی لوگ ان کے کام کو یاد کرتے ہیں، اس حقیقت کے باوجود کہ انہوں نے اپنے نام پر پتھر نہیں استعمال کیا، پتھر استعمال کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک میں کہیں بھی کسی مذہبی مقام پر قومی نشان استعمال نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گوگل سرچ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ قومی نشان صرف سرکاری کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔

108

اشوک کے نشان کو مقامی لوگوں کے ذریعہ نقصان پہنچانے کے بعد ایک مقدمہ درج کیا ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے ہفتہ کو نامعلوم افراد کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) اور قومی عزت کی توہین کی روک تھام کے قانون کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ جمعہ کے روز حضرت بل میں پیش آنے والے واقعے میں ایف آئی آر نمبر 76/2025 کے تحت نگین پولیس اسٹیشن میں ایک کیس درج کیا گیا ہے، جس میں قومی نشان کو نقصان پہنچایا گیا تھا۔ یہ مقدمہ بی این ایس کی دفعہ 300 (رضاکارانہ طور پر مذہبی عبادات یا تقاریب کو انجام دینے والی اسمبلی میں خلل ڈالنا)، 352 (امن کی خلاف ورزی یا کسی اور جرم کو اکسانے کے مقصد سے جان بوجھ کر توہین کرنا)، 191(2) (فسادات)، 324 (غلط طریقے سے کسی بھی شخص کو نقصان پہنچانا یا نقصان پہنچانا) 61(4) (مجرمانہ سازش) کے تحت درج کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ جمعہ کو اس وقت سامنے آیا جب مقامی لوگوں نے درگاہ حضرت بل کے احاطے میں قومی نشان کی تنصیب پر اعتراض کیا، یہ دلیل دی کہ مذہبی ڈھانچے میں ایسی علامتوں کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ نشان کو بعد میں توڑ دیا گیا جس سے علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ تحقیقات جاری ہیں اور مزید کشیدگی کو روکنے کیلئے حضرت بل کے ارد گرد حفاظتی اقدامات بڑھا دیے گئے ہیں۔ اور مزید کشیدگی کو روکنے کیلئے حضرت بل کے ارد گرد حفاظتی اقدامات بڑھا دیے گئے ہیں۔

109

کے مختلف علاقوں اور ضلع کے دیگر سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا تاکہ حالیہ شدید بارشوں سے پیدا شدہ صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ ان کے ساتھ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کابینہ کے وزراء جاوید رانا اور سکینہ اتو، اور الطاف کالو، مجید لارمی، ڈاکٹر بشیر ویری، ریاض خان اور ظفر کھٹانہ سمیت کئی قانون ساز بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے مہدی کدل، دیوا کالونی، اشکی پورہ پل اور ضلع کے دیگر علاقوں کا دورہ کر کے نقصان کا جائزہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ بحالی کے کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر تیز کیا جائے اور متاثرہ علاقوں تک ضروری سامان کی بلا تاخیر پہنچنے کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ ڈپٹی کمشنر اننت ناگ سید فرخ الدین سمیت ضلع انتظامیہ کے افسران بھی شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد اننت ناگ میں سیلاب کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے ڈاک بنگلو اننت ناگ میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ جس میں نائب وزیر اعلیٰ کے علاوہ وزراء، مشیر اور ضلع اننت ناگ کے اعلیٰ سیول و پولیس حکام بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو ریلیف اور بحالی میں تیزی لانے، ضروری خدمات کی بحالی، تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی مرمت، کمزور پشتوں کو مضبوط کرنے اور متاثرہ آبادی کے لیے خوراک، ادویات اور پینے کے پانی کی مناسب فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اسکے بعد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کولگام ضلع کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور متاثرہ لوگوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت آزمائش کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مدد کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں سے بات چیت کی اور گھروں، سڑکوں اور عوامی انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں سے بات چیت کی اور گھروں، سڑکوں اور عوامی انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا انہوں نے یقین دلایا کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو ریلیف اور مدد فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ نے کولگام میں ضلعی افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے سڑکوں اور بجلی کی سپلائی کی تیزی سے بحالی، سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کو مضبوط بنانے، امداد کی بروقت تقسیم اور موثر ردعمل کو یقینی بنانے کے لیے محکموں کے درمیان قریبی ہم آہنگی پر زور دیا۔ انہوں نے سیلاب سے نمٹنے اور تباہ شدہ ڈھانچے کی مستقل بحالی کیلئے ایک طویل المدتی منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

110

وکشمیر میں وقفے وقفے سے بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی ہے لیکن 12 ستمبر تک کسی بڑی موسمی سرگرمی کو مسترد کر دیا۔ محکمہ موسمیات کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ اگلے چند دنوں میں جموں وکشمیر میں وقفے وقفے سے بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیشگوئی کی ہے لیکن 12 ستمبر تک کسی بڑی موسمی سرگرمی کو مسترد کر دیا۔ پیشگوئی کے مطابق 6 ستمبر کو چند مقامات پر بارش یا گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش متوقع ہے۔ 7 اور 8 ستمبر کو بڑے پیمانے پر ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ جموں صوبے کے چند اضلاع میں دیر رات یا صبح کے اوقات میں ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ 9 سے 12 ستمبر تک، چند مقامات پر بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ اپنی ایڈوائزری میں، محکمہ نے خطرناک مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور پتھراؤ کے امکان کے بارے میں خبردار کیا۔ لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ آبی ذخائر، نالے، ندی کے پشتوں اور غیر مستحکم تعمیرات سے دور رہیں۔ کسانوں کو آج سے زرعی کام دوبارہ شروع کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے جبکہ دھان کی کٹائی 9 ستمبر سے شروع کی جا سکتی ہے۔

111

فورس کو بھی الرٹ کر دیا ہے، جسے تلاش اور بازیافت کے آپریشن میں مدد کے لیے مقام پر روانہ کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ وولر جھیل پر پانی کی سطح جو کہ ایشیا کے سب سے بڑے میٹھے پانی کے ذخائر میں سے ایک ہے، بڑھ رہی ہے۔ اس رپورٹ کے داخل ہونے تک ڈوبنے والے افراد کی شناخت کے بارے میں مزید تفصیلات کا انتظار تھا۔ ادھر ہفتہ کی صبح رام بن ضلع کے رامسو سیکٹر میں ایک اسپیشل پولیس آفیسر کی ایک نالے میں گرنے سے موت واقع ہوگئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ایس پی او شیئر سنگھ ولد مرحوم میر چند ساکن لورو تحصیل رامسو، جو کہ پولیس پکٹ لورو میں تعینات تھا، چوکی کے قریب پھسل کر ایک نالے میں گر گیا، ذرائع نے بتایا کہ اس واقعے کے نتیجے میں ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ نوٹس لے کر مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

112

کہ تاریخی مغل روڈ پر بھی ٹریفک کی نقل و حرکت بحال کر دی گئی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I ROZEE BANU IS APPLYING FOR 9TH PASS DISCHARGE CERTIFICATE FROM GOVT BOYS HIGH SCHOOL MALOORA PASSES DURING SESSION 2014-15 UNDER ADM NO. 109 D.O.B 19-04-2000.
IF ANYBODY HAVE ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY FILE HIS/HER OBJECTION IN OFFICE OF THE HEADMASTER MALOORA WITHIN SEVEN DAYS FROM THE PUBLICATION OF THIS NOTICE

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب بارک بشیر ولد بشیر احمد حجام ساکنہ پنزی نارہ سرینگر بغرض حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس روسے بارک بشیر ولد بشیر احمد حجام ساکنہ پنزی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 12/10/2016 ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE OWAIS SHAFI AND ASSOCIATES

1 SHABIR AHMAD ZARGAR
S/O LATE MOHAMMAD AMIN ZARGAR
R/O SR GUNJ SRINAGAR AT PRESENT OLD BARZULLA SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the cou

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام۔

میں سید زاہد حسین ولد سید مہدی والد سید مذیب عباس (Syed Muzaib Abas) ساکن ہائی گام (haigam) تحصیل کھوئی (khoie) بارہمولہ ہر خاص و عام کو آگاہ کرتا ہوں کہ میرے پسر خود کا نام غلطی سے syed Muzaib Abass آیا ہے جبکہ اسکا اصل نام syed Muzaib Abas ہے۔ صرف Abas میں "s اضافہ ہوا ہے۔ لہٰذا میرے پسر خود کا اصل نام Syed Muzaib Abas ہی ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی بھی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو مندرجہ ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ تحریر الصدر۔

Syed zahid hussain s/ o Syed mehdi F/ o Syed Muzaib Abas R/ o Haigam, Tehsil Khoie, Bla.
9906443410

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER(R&B) DIVISION Pattan.

FRESH NOTICE INVITING E-TENDER

FRESH NIT No: 32/R&B of 2025-26/2141-46 Dated: 06.09.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt .,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works-:

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc.Rupees)	Earnest money	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1	Construction of CC Drain from H / O Mohammad Yousuf Miyan onwards at Miyan Mohalla Ward no 13 Phase Ist MC Pattan..	12.69 lacs	600-/	25380/	90 days	UDS	B,C D	Municipal committee

1.The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q(,Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-.

1	Date of Issue of Tender Notice	06-09-2025
2	Period of downloading of bidding documents	08-09-2025
3	Bid submission Start Date	08-09-2025
4	Bid Submission End Date	16-09-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online(	17-09-2025 11:00 AM Office of The Executive Engineer RnB Division Pattan

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date(with NIT No., Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Pattan) tender inviting authority(Falling under thee Competence of under sign.
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2 %of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, as per PWD norms.(
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5 %of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority .(The earnest money/ Bid security @2 %shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5 %of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period for different nature of works i.e. for M&R works six months (6months(Bituminous works Three Years (03 Years(and Building works Eighteen Months (18 months(etc as per Physical nature of work.
5.The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority.(
6.The earnest money/ Bid security in favor of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.
7.The bids for the work shall remain valid for a period of 120 day s from the date of opening of Technical bids
8.The earnest money shall be forfeited, If-:
i. Any bidder/ tenderer withdraw his bid/ tender during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
ii. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
iii. Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28days after fixation of contract.

Sd/-Executive Engineer
RnB Division Pattan

DIPK No: 5959/25

ادرک کے حیران کن فوائد

سائنسدانوں کے مطابق ادرک ایک پھولدار پودے سے حاصل ہوتا ہے جس کے رزوم کی ابتداء چین سے ہوئی۔ ہلدی، الائچی اور گلانگل جیسے بھی پودوں کا ادرک سے گہرا تعلق ہے۔ ادرک ایک شاندار جڑی بوٹی ہے جسے کھانوں اور دواؤں کے شعبے میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس جڑی بوٹی کی کئی شکلیں ہیں جس میں خشک، تازہ، عرق اور پاؤڈر کی شکلیں شامل ہیں۔ دنیا بھر میں لوگ ادرک کو نہ صرف اس کے ذائقے کے لئے بلکہ اس کے صحت سے متعلق فوائد کے لئے بھی اپنی روزمرہ غذا میں شامل کرتے ہیں۔ آپ ادرک کو کتنی اچھی طرح جانتے ہیں؟ صحت سے متعلق اس جامع بلاگ میں ادرک کے فوائد پر ایک نظر ڈالیں اور خود فیصلہ کریں کہ آپ کی زندگی میں ادرک کی کیا اہمیت ہے۔

دماغی افعال کو بڑھاتا ہے

کیا آپ جانتے ہیں کہ آکسیڈیٹو اسٹریس اور دائمی سوزش بڑھاپے کو تیز کر سکتی ہے؟ الزائمر کی بیماری اور آکسیڈیٹو اسٹریس سے آپ کی یادداشت مکمل طور پر کھو جانے کا خطرہ بھی بڑھتا ہے (جسم کو پہنچنے والے نقصان وہ اثرات اس سے الگ ہیں) تاہم، ادرک کا استعمال دماغی افعال کو براہ راست بڑھانے اور نسیان کی بیماری کے خطرے کو کم کرنے کی منفرد صلاحیت رکھتا ہے۔ محققین نے کھوج لگایا ہے کہ ادرک کے استعمال سے ایک 60 سالہ خاتون میں ردعمل کا وقت اور یادداشت میں بہتری آئی۔ اس کے ساتھ ساتھ ادرک کا استعمال دماغ پر بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو بھی کم کرتا ہے۔

پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے

ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ادرک کا استعمال ورزش سے منسلک پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے۔ دو گرام ادرک کو کہنی اور کندھوں کی ورزش کرنے والے افراد نے 11 دن تک بلا ناغہ کھایا اور درد کے لیول کو کم کیا۔ اگرچہ ان فائدہ مند اثرات کو ظاہر ہونے میں کچھ دن لگیں گے، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان میں بتدریج اضافہ ہوتا جائے گا۔ وہ لوگ جو دن بھر ورزش کرتے ہیں یا بھرپور جسمانی سرگرمیوں میں مشغول رہتے ہیں وہ خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

کولیسٹرول گھٹانے میں مددگار

انسانی جسم میں دل کے مسائل براہ راست لیپو پروٹینز کی بلند سطح کی وجہ سے ہو سکتے ہیں، جسے کولیسٹرول کا برا اثر بھی کہا جاتا ہے۔ خوش قسمتی سے، آپ کے کھانے کے انتخابات آپ کے جسم میں کولیسٹرول کی پیداوار کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ ایک تحقیق جس میں ہائی کولیسٹرول کی سطح والے 85 افراد نے 45 دنوں تک صرف تین گرام ادرک کا استعمال کیا اس سے معلوم ہوا کہ ان کے کولیسٹرول کی سطح میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔

متلی روکنے میں معاون

یہ بھی ایک حیرت انگیز امر ہے کہ ادرک متلی کا مقابلہ کرنے میں بھی بے انتہا موثر ہے۔ روایتی طور پر، یہ ایک طویل عرصے سے متلی اور بیماری کے علاج کے لئے استعمال ہوتا رہا ہے۔ یہاں تک کہ طبی ماہرین کی جانب سے یہ بھی تجویز کیا گیا ہے کہ اسے سرجری اور کیموتھراپی کے بعد کھانے سے متلی سے نجات مل سکتی ہے۔ جبکہ مارننگ سک نیس کو بھی اس کے استعمال سے کم کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، اگر آپ کو مذکورہ بالا امراض میں سے کوئی بیماری لاحق ہے تو آپ کو اپنے طور پر ادرک کا بطور علاج استعمال کرنا شروع نہیں کرنا چاہیے۔ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر یا میڈیکل اتھارٹی سے مشورہ کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ جانتے ہیں کہ آیا آپ کو ادرک کی ایک خاص مقدار لینی چاہیے کیونکہ جب کھانے کی اشیاء کا غلط استعمال کیا جائے تو منفی اثرات کا سامنا کرنا ممکن ہوسکتا ہے۔

ادرک ایک، فائدے بھرپور

پھول دار پودے سے حاصل ہونے والا ادرک بھلے ایک ہے لیکن اس کے بے پناہ فائدے آپ چاہیں تو اسے خام کھائیں یا پھر اپنے کھانوں میں شامل کر لیں، اگر کچھ کھٹا کھانے کا دل ہو تو اس کا اچار بنا لیں، خشک، تازہ، عرق یا پاؤڈر جیسے چاہیں استعمال کر لیں یہ ہر لحاظ سے طبی فوائد کا حامل ہے۔ آیئے اس کے چند فوائد پر ہم بھی روشنی ڈالتے ہیں۔

بالوں کی خشکی دور بھگائیں

ہر عام و خاص کو موسم سرما میں بالوں کے بیشتر مسائل کا سامنے رہتا ہے، اس لیے اس موسم میں بالوں کا خیال رکھنا بہت اہم ہے۔ اگر آپ کے گھر میں ادرک موجود ہے تو پریشانی کی کیا بات ہے۔ یہ بالوں کی نشوونما کو روکنے والی خشکی کو دور کرنے میں بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس کا عرق نکالیں اور اسے ہاتھوں کی مدد سے بالوں کی جڑوں میں لگا لیں۔ اس میں موجود جنجرول کمپاؤنڈ، اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات صحت مند اسکیلپ کے لیے انتہائی مفید ہیں۔

موسمی نزلہ زکام اور گلے کی خراش کا گھر پر علاج

موسم سرما کے آتے ہی نزلہ زکام اور گلے کی خراش ہر گھر کا مسئلہ ہے، بچہ بوڑھا، ہر ایک اس سے متاثر ہے، ایسے میں ادرک کا قہوہ تمام بیماریوں میں مفید ہے۔ ایک کپ پانی لیں، اس میں 2 سے 3 باریک ٹکڑے ادرک کاٹ کر شامل کریں اور 15 سے 20 منٹ تک ابالیں، اس کے بعد اسے چھان کر اس میں لیموں یا شہد ڈال کر استعمال کریں، ذائقہ مزید بہتر کرنے کے لیے اس میں چند پتے پودینے کے بھی شامل کیے جا سکتے ہیں۔

پیٹ کی گیس یا بدہضمی

اگر آپ پیٹ کی گیس سے پریشان ہیں تو ادرک اس مسئلے کے حل میں فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق یہ آنتوں میں گیس کو کم کرتی ہے، اس کے لیے اپنی غذا میں اس کی کچھ مقدار چھڑک کر استعمال کریں۔

پٹھوں کے درد کی شکایت

ادرک کا استعمال ورزش سے منسلک پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے۔

MNN

موسمِ سرما میں اخروٹ کا استعمال کیوں کرنا چاہیے؟

اخروٹ تقریباً ہر عمر کے فرد کا پسندیدہ خشک میوہ جات ہے جسے نا صرف کھانے کے بلکہ دیگر حلووں پر بطور سجاوٹ اور بیکنگ کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق اخروٹ طبی لحاظ سے بہترین ڈرائے فروٹ ہے جس کے استعمال سے صحت پر بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں جبکہ اس کی تاثیر گرم ہونے کے سبب اس کا استعمال سردیوں میں زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اخروٹ غذائی اجزاء سے بھرپور ہوتے ہیں جن میں صحت مند چکنائی، پروٹین، فائبر، وٹامنز اور معدنیات شامل ہیں۔ متعدد مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اخروٹ اومیگا 3 فیٹی ایسڈز کا ایک بڑا ذریعہ ہیں جن میں تقریباً 70 فیصد تیل ہوتا ہے، جو صحت کے لیے مفید ہے، اخروٹ سوزش کو کم اور کولیسٹرول کی سطح کو بہتر بنا کر دل کی صحت کو فروغ دیتے ہیں۔ اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اجزاء بھی موجود ہوتے ہیں جو آکسیڈیٹو تناؤ سے لڑنے اور دائمی بیماریوں کو روکنے میں مدد کرتے ہیں۔ سردیوں میں اس خشک میوہ جات کی مانگ اور کھپت میں اضافہ ہو جاتا ہے کیوں کہ یہ ڈرائے فروٹ قدرتی طور پر جسم میں حرارت پیدا کرنے میں مدد اور دوا کے طور پر کام کرتا ہے۔ اخروٹ کے سردیوں میں استعمال سے حاصل ہونے والے چند غذائی فوائد درج ذیل ہیں: قوت مدافعت بڑھاتے ہیں اخروٹ میں اینٹی آکسیڈنٹس اور فائٹو کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو کہ مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد دیتے ہیں، نزلہ زکام، فلو اور سردیوں کی دیگر عام بیماریوں سے بھی بچاتے ہیں۔ حرارت فراہم کرتے ہیں اخروٹ کا جسم پر تھرموجینک اثر ہوتا ہے، یعنی یہ گرمی پیدا کرتے ہیں اور گرمی کا احساس فراہم کرتے ہیں، سردیوں میں ان کا استعمال جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرنے اور جسم کو اندر سے آرام دہ، پرسکون رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ جلد کی صحت بہتر بناتے ہیں سردیوں کا موسم خشک اور پھیکی جلد کا باعث بن سکتا ہے، اخروٹ میں وٹامنز اور معدنیات ہوتے ہیں جو صحت مند جلد کی پرورش کرتے ہیں، کولیجن کی پیداوار کو فروغ دیتے ہیں اور صحت مند رنگت کو برقرار رکھتے ہیں۔ تناؤ اور اضطراب کو کم کرتے ہیں اخروٹ سیروٹونن کا قدرتی ذریعہ ہیں، جو موڈ ریگولیشن سے وابستہ ایک نیورو ٹرانسمیٹر ہے، اس لیے اخروٹ کا استعمال تناؤ، اضطراب اور یہاں تک کہ موسمی افیکٹیو ڈس آرڈر (SAD) کی علامات کو بھی دور کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں جو کہ سردیوں کے مہینوں میں عام ہوتی ہیں۔

MNN

انسان کی ذہنی صحت کو بہتر بنانے کیلئے بہترین غذا

غذا انسان کی ذہنی اور جسمانی صحت کو برقرار رکھنے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر خوراک صحت بخش اور اچھی ہوگی تو دماغی صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے جبکہ ناقص غذائیت جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ دماغی صحت کی خرابی کا بھی باعث بن سکتی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق، مندرجہ ذیل غذائی اجزاء کو خوراک میں شامل کرنے سے انسان کی ذہنی صحت بہتر ہو سکتی ہے۔ 1- وٹامنز اور منرلز: وٹامن بی 1 (تھیامین) کی کمی یادداشت کے مسائل، نیند کی کمی، پیٹ کی خرابی وغیرہ کا باعث بن سکتی ہے جبکہ وٹامن بی 3 (نیاسین) کی کمی انسان میں بے چینی اور اشتعال پیدا کر سکتی ہے۔ اسی طرح وٹامن بی 6، بی 12، فولک ایسڈ کی کمی الجھن، کمزوری، خون کی کمی اور موڈ میں تبدیلی وغیرہ کا سبب بن سکتی ہے، اس لیے وٹامن بی لینا بہت ضروری ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وٹامن سی بھی آپ کی دماغی صحت کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ سوڈیم، پوٹاشیم، میگنیشیم، کیلشیم اور زنک کی کمی اکثر پٹھوں کی تھکاوٹ کا باعث بنتی ہے کیونکہ یہ معدنیات دماغی صحت سے متعلق کئی کاموں کے لیے ضروری ہیں۔ انسانی جسم میں معدنیات کی کمی وٹامن کی کمی سے زیادہ تیزی سے ظاہر ہوتی ہے۔ 2- سینٹ جانز ورٹ: اس جڑی بوٹی کا ڈپریشن پر قابو پانے کے لیے کافی استعمال ہوتا رہا ہے کیونکہ اس میں ہائپریسین ہوتا ہے جو کہ اینٹی ڈپریسنٹ کی خصوصیات کے لیے جانا جاتا ہے۔ 3- کاوا کاوا: اس کا استعمال اعصاب کو پرسکون کرنے اور بہتر نیند کے لیے کیا جاتا ہے، یہ جڑی بوٹی تناؤ اور اضطراب کو دور کرنے میں مدد کرتی ہے۔ 4- جنکو بلوبا: یہ ذہنی کام کاج کو بہتر بنانے کے لیے بہترین تحقیق شدہ جڑی بوٹی ہے اور اس میں سیروٹونن بڑھانے والے اثرات ہیں جو کہ ایک ایسا نیوروٹرانسمیٹر ہے جس سے انسان کو مشکل صورتحال میں بھی اچھا محسوس کرنے کی ہمت ملتی ہے۔ اس میں اینٹی ڈپریسنٹ اور انسان کے موڈ کو بہتر بنانے والی خصوصیات ہیں۔ یہاں اس بات کا ذکر کرنا بہت اہم ہے کہ زیادہ تر جڑی بوٹیوں کو مناسب رہنمائی کے تحت استعمال کرنا چاہیئے۔ مذکورہ تمام جڑی بوٹیاں اس وقت بہترین کام کرتی ہیں جب انہیں دوسری مفید جڑی بوٹیوں، وٹامنز اور معدنیات کے ساتھ ملا کر صحیح مقدار میں اور کسی ماہر کے مشورے سے استعمال کیا جائے۔

MNN

روزمرہ کی بنیاد پر کتنی مقدار میں میٹھا کھایا جاسکتا ہے؟

طبی ماہرین کے مطابق میٹھا کھانے سے ایک طرح کی خوشی ملتی ہے تاہم اس کا غیر ضروری دیگر بیماریوں بالخصوص وزن کی زیادتی، موٹاپے اور ذیابیطس کا باعث بھی ہوسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق میٹھا کھانے سے ہمارے دماغ سے اینڈورفن ہارمونز خارج ہوتے ہیں جس سے ہمیں خوشی محسوس ہوتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم بے ترتیب طور پر مٹھائیاں کھانا شروع کر دیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بہت زیادہ چینی کھانے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں جب ہم مناسب جسمانی کام یا ورزش نہیں کرتے تو ان مسائل میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ان کے مطابق جسمانی سرگرمیوں کے اعتبار سے ایک مناسب مقدار میں چینی یا اس سے بنی اشیاء استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہمارے جسم کو درکار مقدار پوری ہوسکے۔ ورلڈ اوبیسٹی اٹلس کی جانب سے سال 2023 کی جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق 2035 تک دنیا میں 51 فیصد یا 4 ارب افراد زیادہ وزن یا موٹاپے کا شکار ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق اس کے ساتھ ساتھ بچوں میں موٹاپا دوگنی شرح سے بڑھ جائے گا جبکہ لڑکیوں میں موٹاپے کی شرح لڑکوں کے مقابلے دگنی سے بھی زیادہ ہوگی جس کی سب سے بڑی وجہ چینی کا بے دریغ استعمال ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق 80 یا 90 کی دہائی کے وسط میں امیر گھرانوں سے تعلق رکھنے والے افراد میں وزن بڑھنے اور ذیابیطس کے مسائل دیکھنے میں آتے تھے۔ ایسا اس لیے تھا کہ اس وقت چینی کھانا عیش و عشرت یا لطف اندوزی کا ذریعہ تھا لیکن اب گزشتہ 15 برسوں سے بچوں کو بھی ایسے ہی مسائل کا سامنا ہے کیونکہ انہیں کھانے پینے کی اشیا میں میٹھی چیزوں کے بہت سے آپشنز میسر ہیں۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے مطابق ایک آدمی کو روزانہ 36 گرام یا 150 کیلوریز سے زیادہ چینی نہیں کھانی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو 25 گرام یا 100 کیلوریز سے زیادہ چینی نہیں لینی چاہیے۔

MNN

مچھلی کھانے کے بعد دودھ پینا چاہیے یا نہیں؟

عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مچھلی کھانے کے بعد دودھ پینے سے انسان کی جلد پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اس عمومی خیال کے حوالے سے ابھی تک باقاعدہ کوئی سائنسی تحقیق سامنے نہیں آئی اور ماہرین صحت بھی اس حوالے سے دو مختلف نظریات رکھتے ہیں۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ کسی بھی چیز کے تین ممکنہ خواص ہوتے ہیں کچھ چیزیں سرد، کچھ گرم اور کچھ معتدل ہوتی ہیں۔ اس لیے کچھ ماہرین کے مطابق دودھ کی تاثیر سرد اور مچھلی کی تاثیر گرم ہے اور یہی وجہ ہے کہ سرد اور گرم تاثیر والی چیزیں ایک ساتھ کھانے کا انسان کے جسم پر واضح ردعمل ظاہر ہوتا ہے جو جلد پر سفید دھبوں کے علاوہ مختلف اقسام کی الرجی کا باعث بن سکتا ہے۔ ان ماہرین کا کہنا ہے کہ سرد اور گرم تاثیر والی چیزیں ایک ساتھ کھانے سے کچھ لوگوں کو تیز بخار بھی ہوسکتا ہے اسی لیے روایتی طور پر مچھلی کھانے سے پہلے یا بعد میں دودھ پینے سے منع کیا جاتا ہے۔ دوسری جانب، ہمارے پاس بہت ساری ڈشز ایسی بھی ہیں جن میں مچھلی کو دہی لگا کر تیار کیا جاتا ہے تو دہی بھی تو دودھ سے ہی بنتی ہے۔ اس پر دودھ اور مچھلی کے ایک ساتھ استعمال سے منع کرنے والے ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ مچھلی کے ساتھ دہی کا استعمال اگرچہ جلد کی رنگت جیسے منفی ضمنی اثرات کا باعث نہیں بن سکتا لیکن ایسا مچھلی اور دہی کے ایک ساتھ استعمال سے کچھ لوگوں کو معمولی بدہضمی کی شکایت ہوسکتی ہے لیکن ایسا ہر شخص کے ساتھ نہیں ہوتا لیکن مچھلی اور دودھ کا ایک ساتھ کبھی استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ خوفناک الرجی کا باعث بن سکتا ہے۔ ان ماہرین کے مطابق مچھلی اور دودھ، دونوں ہی پروٹین سے بھرپور غذائیں ہیں جنہیں ایک ساتھ کھانے پر ہمارے نظام ہاضمہ کو دوہری محنت کرنا پڑتی ہے کیونکہ ان دونوں غذاؤں کو ایک ساتھ ہضم کرنے کے لیے ہمارے معدے کو ایک ساتھ دو طرح کی رطوبتیں خارج کرنا پڑتی ہیں جس کے نتیجے میں مچھلی اور دودھ کو ایک ساتھ ہضم کرنا مشکل ہوجاتا ہے

MNN

سردیوں میں زعفران کے استعمال کے فوائد

زعفران ایسی غیر معمولی اور پُر اثر بوٹی ہے جس کا استعمال سیکڑوں انداز میں کیا جاتا ہے اور اس سے ہزاروں فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ گرم اور خشک مزاج رکھنے والی اس خوشبودار بوٹی کا پودا پیاز سے مشابہت رکھتا ہے، اس کا رنگ سرخی مائل زرد اور ذائقہ میں کڑوا ہوتا ہے۔ زعفران سردی کا بھی بہترین اور شافی علاج ہے، اس میں وٹامن اے، وٹامن سی، پوٹاشیم، میگنیشیم، فاسفورس، سلینیم اور زنک پایا جاتا ہے۔ یہاں ایک نظر موسم سرما کے دوران زعفران کے استعمال سے حاصل ہونے والے فوائد پر ڈال لیتے ہیں۔ 1- یہ انسان کی قوتِ مدافعت کو بہتر بناتا ہے جس کی وجہ سے انسان موسمی بیماریوں کا شکار بننے سے محفوظ رہتا ہے۔ 2- سردی کے موسم میں اکثر چھوٹی چھوٹی وجوہات کی بنا پر انسان کا موڈ خراب ہوسکتا ہے تو زعفران کا استعمال انسان کا موڈ بھی بہتر بناتا ہے کیونکہ یہ جسم میں سیروٹونن کے اخراج کا باعث بنتا ہے جس کی وجہ سے انسان کا موڈ خوشگوار رہتا ہے۔ 3- زعفران کا استعمال انسان کے جسم کو کسی بھی طرح کی سوزش سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ 4- زعفران سانس کی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ 5- سردیوں میں اکثر بھوک زیادہ لگتی ہے تو کھانا زیادہ کھا لینا بہت معمولی بات ہے جس کی وجہ سے بدہضمی ہونے کا خطرہ بھی ہوسکتا ہے لیکن زعفران انسان کے ہاضمے کو بھی بہتر بناتا ہے اس لیے سردیوں میں اس کا استعمال لازمی کرنا چاہیے۔ 6- زعفران کا استعمال شوگر کے مریضوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے، خون میں شوگر کی مقدار کو کنٹرول کرتا ہے، جگر کو قوت بخشتا ہے اور بوجھل طبیعت میں تقویت دیتا ہے۔ 7- زعفران جسم میں خون کی روانی کو بہتر بنانے اور یادداشت بڑھانے کے لیے بھی مفید ہے۔ 8- زعفران میں ذہنی صحت کو بہتر بنانے کی صلاحیت بھی موجود ہے اس لیے کھانے میں اس کا استعمال ذہنی دباؤ اور انزائٹی جیسے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔

MNN

فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر: سلوواکیہ نے جرمنی کو مات دی

نئی دہلی (ایم این این): جرمنی اپنے پہلے ورلڈ کپ کوالیفائنگ میچ میں سلوواکیہ کے ہاتھوں ۰-۲ گول سے ہار گیا۔ ۲۰۲۶ء کے ٹورنامنٹ میں پہنچنے کی اپنی امیدوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ ڈیوڈ ہینکو اور ڈیوڈ اسٹریلیک نے جرمن دفاعی غلطیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سلوواکیہ کو، جس نے آخری بار ۲۰۱۰ء میں ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا تھا، کو ایک غیر متوقع برتری دلائی۔ جرمنی جمعرات کو سلوواکیہ کے دفاع کو نہ توڑ سکا۔ یہ کوچ جولین ناگلسمین اور ان کے نئے اسکواڈ کے لیے ایک دھچکا تھا، جس میں نیوکیسل کے نئے اسٹرائیکر نک وولٹیمیڈ کا جرمنی کے خلاف تیسرا میچ اور ۱۸ سالہ ٹمڈی کولنز کا رائٹ بیک پر آغاز کرنا شامل تھا۔ ناگلسمین نے اپنی ٹیم پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان میں میچ پر 'جذبات' اور کمزور حریف کے خلاف جیتنے کی خواہش کا فقدان ہے۔ انہوں نے یہ بھی سوال کیا کہ کیا انہیں کم ہنرمند لیکن زیادہ بہتر کھلاڑیوں کو چننا چاہیے تھا۔ انہوں نے براڈکاسٹر اے آر ڈی کو بتایا کہ شاید ہمیں معیار پر کم انحصار کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بجائے ان کھلاڑیوں پر جو اپنا سب کچھ دیتے ہیں کیونکہ اس سے آج بہتر نتائج سامنے آتے اگر بہترین کھلاڑی کھیلتے۔ جرمنی نے ۱۹۵۴ء کے بعد سے ہر ورلڈ کپ میں حصہ لیا ہے جس میں سرد جنگ کے دوران مغربی جرمنی کا ریکارڈ بھی شامل ہے۔ سلوواکیہ میں شکست دوسری بار تھی جب جرمنی کو ورلڈ کپ کوالیفائر میں ایک سے زیادہ گول سے شکست ہوئی تھی۔

ہندوستانی باکسر پہلی عالمی باکسنگ چمپئن شپ میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرینگے

نئی دہلی (ایم این این): اولمپک میڈلسٹ لولینا بورگوہین اور عالمی چمپئن نکہت زرین جیسی لیجنڈ باکسروں کی قیادت میں ۲۰ ہندوستانی باکسر لیور پول میں ۴ سے ۱۴ ستمبر تک ایم اینڈ ایس بینک ایرینا میں منعقد ہونے والی پہلی عالمی باکسنگ چمپئن شپ ۲۰۲۵ء میں دنیا کے کچھ سرکردہ باکسروں سے متعدد زمروں میں مقابلہ کریں گے۔ اس ایونٹ میں دنیا کے ۶۰ ممالک کیلم وبیش ۵۰۰ باکسر حصہ لے رہے ہیں۔ ہندوستان اس سال کے شروع میں برازیل اور قزاقستان میں منعقدہ ورلڈ باکسنگ کپ میں ۱۷ تمغے جیتنے کے بعد ٹاپ فارم میں ہے۔ حالیہ بین الاقوامی مقابلوں میں اپنی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر ہندوستان پورے دبدبے کے ساتھ ٹورنامنٹ میں داخل ہو رہا ہے۔

میتھیو بریٹزکی نے ون ڈے کرکٹ میں تاریخ رقم کردی

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے میتھیو بریٹزکی نے ون ڈے کرکٹ میں نئی تاریخ رقم کردی۔ ۲۶ سالہ جنوبی افریقی بیٹر میتھیو بریٹزکی نے اب تک صرف ۵ ون ڈے میچ کھیلے ہیں اور تمام میچ میں ہی ان کا شاندار فارم برقرار رہا۔ جمعرات کو انگلینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے میچ میں میتھیو بریٹزکی نے ایک اور نصف سنچری بنا کر ون ڈے کرکٹ فارمیٹ میں ایک منفرد اعزاز حاصل کرلیا۔ اس میچ میں انہوں نے ۸۵ رن بنائے جواب تک ان کی ۵ میچوں پر مشتمل ون ڈے کریئر کی مسلسل پانچویں نصف سنچری تھی۔ میتھیو بریٹزکی اپنے ابتدائی ۵ میچ میں ۵ نصف سنچریاں بنا کر ون ڈے فارمیٹ میں یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ مجموعی طور پر وہ اب تک اپنے کریئر کے ۵ میچ میں ۴ نصف سنچریاں اور ایک سنچری بنا چکے ہیں۔ یاد رہے کہ میتھیو بریٹزکی نے رواں سال فروری میں نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے آغاز کیا تھا جس میں انہوں نے ۱۵۰ رن بنائے تھے۔ واضح رہے کہ جمعرات کو کھیلے گئے میچ میں جنوبی افریقہ نے انگلینڈ کو ۵ رن سے شکست دے کر ۳ میچوں کی سیریز میں ۲-۰ کی ناقابل شکست برتری حاصل کرلی تھی۔ اس سے قبل ہندوستان کے سابق کرکٹر نوجوت سنگھ سدھو نے ۱۹۸۷ء میں اپنے ون ڈے کے آغاز کے بعد مسلسل ۴ نصف سنچریاں اسکور کی تھیں۔ واضح رہے کہ ون ڈے کرکٹ میں سب زیادہ مرتبہ مسلسل ۵۰ یا اس سے زائد اسکور بنانے کا ریکارڈ پاکستان کے عظیم بلے باز جاوید میانداد کے پاس ہے، انہوں نے ۱۹۸۷ء میں ۹ مسلسل اننگز میں ۵۰ یا اس سے زائد رن بنائے تھے۔ میچ کی بات کریں تو میتھیو بریٹزکی (۸۵) اور ٹرسٹن اسٹبز (۵۸ رن) کی شاندار نصف سنچری اننگز کے بعد ناندرے برگر (۳ وکٹ) اور کیشو مہاراج (۲ وکٹ) کی بہترین گیند بازی کے دم پر جنوبی افریقہ نے دوسرے ایک روزہ میچ میں انگلینڈ کو ۵ رن سے شکست دے کر ۳ میچوں کی سیریز میں ۰-۲ کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کرلی۔ ۳۳۱ رن کے ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ کی شروعات انتہائی خراب رہی اور پہلے ہی اوور میں جیمی اسمتھ (صفر) آوٹ ہوگئے۔ اس کے بعد جو روٹ نے بین ڈکیٹ کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے ۵۶ رن جوڑے۔ ۱۳ ویں اوور میں کیشو مہاراج نے بین ڈکیٹ ۱۴ رن پر آوٹ کر کے جنوبی افریقہ کو دوسری کامیابی دلائی۔

سہ ملکی سیریز میں دلچسپ مقابلہ، افغانستان نے یو اے ای کو 4 رنز سے ہرادیا

نئی دہلی (ایم این این): سہ ملکی ٹی 20 سیریز کے چھٹے اور آخری لیگ میچ میں افغانستان نے متحدہ عرب امارات کو دلچسپ مقابلے کے بعد 4 رنز سے شکست دے دی۔ شارجہ میں کھیلے گئے میچ میں افغانستان ٹیم نے 171 رنز کا ہدف دیا جس کے تعاقب میں یو اے ای ٹیم 166 رنز بنا سکی ہے۔ افغان ٹیم کے کپتان ابراہیم زادران میچ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے ہیں۔ یو اے ای کے کپتان محمد وسیم نے 44، آصف خان نے 40، علی شان شرافو 27 اور محمد ذوہیب 23 رنز کے ساتھ نمایاں اسکورر رہے۔ افغانستان کی طرف سے فرید احمد، مجیب الرحمان، شراف الدین اشرف، نور احمد اور عبداللہ احمد زئی نے 1، 1 وکٹ حاصل کی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے افغانستان نے ابراہیم زادران کے 48 اور رحمان اللہ گرباز 40 رنز کی بدولت مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 170 رنز بنائے۔ گل بدین نائب نے آل راؤنڈر عظمت اللہ عمرزئی کے ساتھ مل کر افغانستان کے لیے شاندار اختتام کیا، جب انہوں نے محض 18 گیندوں پر ناقابل شکست 40 رنز کی شراکت داری قائم کی۔ گل بدین نائب 14 گیندوں پر 20 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے جبکہ عمرزئی نے 9 گیندوں پر 14 رنز ناٹ آوٹ اسکور کیے۔ یو اے ای کی جانب سے حیدر علی نے 2 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا اور سمرنجیت اور محمد فاروق نے 1، 1 وکٹ اپنے نام کی۔ اتوار کو پاکستان اور افغانستان کے درمیان فائنل کھیلا جائے گا، یو اے ای نے ایونٹ میں اپنے چاروں میچز میں شکست کا سامنا کیا ہے۔ آج کے میچ میں افغان ٹیم کی قیادت ابراہیم زادران نے کی، راشد خان نے ٹیم کے فائنل میں پہنچنے کے بعد آج کے میچ میں آرام کا فیصلہ کیا تھا۔ افغان ٹیم کے دیگر کھلاڑیوں میں رحمان اللہ گرباز، کریم جنت، عظمت اللہ عمرزئی، نور احمد، گل بدین نبی، شراف الدین اشرف، محمد اسحاق، مجیب الرحمان، فرید احمد ملک اور عبداللہ احمد زئی شامل تھے۔ یو اے ای کی فائنل الیون میں کپتان محمد وسیم، محمد زوہیب، آصف خان، علی شان شرافو، راہول چوپڑا، ہرشیت کوشک، حیدر علی، محمد فاروق، محمد روہید، جنید صدیقی اور سمرنجیت سنگھ شامل تھے۔

میسی کے دو گول، ارجنٹائنا کی ٹیم فاتح

نئی دہلی (ایم این این): کولمبیا، پیراگوئے اور یوروگوئے نے اگلے سال ہونے والے فیفا ورلڈ کپ کے لیے اپنی جگہ یقینی بنالی ہے جبکہ لیونل میسی نے جنوبی امریکی کوالیفائر کے آخری دن ارجنٹائنا کے شائقین کو جذباتی الوداع دی۔ میسی نے ۲ گول اسکور کیے جس کی بدولت ارجنٹائنا نے وینزویلا کو ۰-۳ سے شکست دی۔ یہ ممکنہ طور پر ۳۸ سالہ میسی کا آخری گھریلو ورلڈ کپ کوالیفائر تھا اور جمعرات کو کھیلے گئے میچوں کا سب سے اہم مقابلہ تھا۔ ارجنٹائنا کے کپتان نے وارم اپ کے دوران کافی جذباتی نظر آئے جب شائقین ان کا نام پکار رہے تھے۔ بعد میں انہوں نے گول کیپر رافیل روما کے اوپر سے شاندار شاٹ مار کر دفاعی عالمی چمپئن کو برتری دلادی۔ سبسٹیٹیوٹ کھلاڑی لوتارو مارٹینیز نے نیکو گونزالیز کے کراس پر ڈائیونگ ہیڈر کے ذریعے دوسرا گول کیا، اس کے بعد میسی نے تھیاگو المادا کے ساتھ مل کر تیسرا گول داغا۔ میسی نے تسلیم کیا کہ بیونس آئرس کے مونومینٹل اسٹیڈیم میں کھیلا گیا یہ میچ ان کے لیے ایک یادگار الوداع تھا۔ انہوں نے کہا، "اپنے لوگوں کے ساتھ اس انداز میں کھیل ختم کرنا ہمیشہ میرا خواب رہا ہے۔ یہ (ریٹائرمنٹ) کوئی ایسی چیز نہیں جسے میں پسند کرتا ہوں یا چاہتا ہوں۔ مجھے کھیلنا پسند ہے اور میں نہیں چاہتا کہ یہ کبھی ختم ہو، لیکن میں جانتا ہوں کہ وہ لمحہ قریب آرہا ہے۔" اسونسیون میں ایکواڈور کے ساتھ گول لیس ڈرا نے پیراگوئے کو ۱۶ برس بعد پہلی بار ورلڈ کپ میں جگہ دلائی، جس سے اس کے ۲۵ پوائنٹس ہوگئے۔ ۲۰۱۰ء کے کوالیفائنگ کے بعد سے اس کی بہترین کارکردگی ہے۔ پیراگوئے کے کوچ گستاوو الفارو نے کہا، "اہم بات یہ تھی کہ کھلاڑیوں کا اعتماد حاصل ہو، نہ صرف ایک خیال پر بلکہ اس پر بھی کہ ہم کس نظر سے عوام کو دیکھنا چاہتے ہیں۔" جنوبی امریکی ٹیبل میں چوتھے نمبر پر موجود ایکواڈور نے بھی ورلڈ کپ فائنل میں جگہ یقینی بنائی۔ بارانکیلا میں، خوان فرنانڈو کوئنٹیرو نے ایک گول کیا اور ایک اسسٹ فراہم کی، جس سے کولمبیا نے بولیویا کو ۰-۳ گول سے ہرادیا اور امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں ہونے والے فٹبال کے سب سے بڑے ایونٹ میں اپنی جگہ بنائی۔

راس ٹیلر سموا کے لئے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کوالیفائر کھیلیں گے

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کے سابق کپتان راس ٹیلر نے ریٹائرمنٹ سے واپس آگئے ہیں تاہم اب وہ نیوزی لینڈ کی نہیں بلکہ سموا کی نمائندگی کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔ ۴۱ سالہ مڈل آرڈر بلے باز ٹیلر اگلے ایسٹ ایشیا-پیسفک ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے کوالیفائر ٹورنامنٹ میں سموا کی جانب سے کھیلیں گے۔ ٹیلر نے اپنے انسٹاگرام اکاونٹ پر باضابطہ اعلان کرتے ہوئے لکھا کہ "اب یہ باقاعدہ ہے۔ مجھے فخر ہے کہ میں کرکٹ میں نیلی جرسی پہن کر سموا کی نمائندگی کرنے جارہا ہوں۔ یہ نہ صرف میرے پسندیدہ کھیل میں واپسی ہے بلکہ اپنی وراثت، ثقافت، گاؤں اور خاندان کی نمائندگی کرنے کا بڑا اعزاز بھی ہے۔ میں اس موقع کیلئے پرجوش ہوں۔" ٹیلر کو اپنی والدہ کی وراثت کے باعث سموا کا پاسپورٹ حاصل ہے۔ انہوں نے اپریل ۲۰۲۲ء میں نیوزی لینڈ کے لیے آخری بار کھیلا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ان کا تین سالہ کولنگ آف پیریڈ بھی مکمل ہوگیا ہے اور اب وہ سموا کے لئے کھیلنے کے اہل ہیں۔ ٹیلر نے ۲۰۰۶ء سے ۲۰۲۲ء تک نیوزی لینڈ کے لئے ۱۱۲ ٹیسٹ، ۲۳۶ ون ڈے اور ۱۰۲ ٹی ۲۰ کھیلے ہیں، جن میں انہوں نے بالترتیب ۷۶۸۳، ۸۶۰۷ اور ۱۹۰۹ رن بنائے ہیں۔ وہ نیوزی لینڈ کے چند عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ وہ نیوزی لینڈ کے لیے ٹی ۲۰ میں پانچویں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز ہیں، حالانکہ انہوں نے اس فارمیٹ کا آخری میچ نومبر ۲۰۲۰ء میں کھیلا تھا۔ ٹیلر کے ساتھ نیوزی لینڈ سے ایک اور بڑا نام بھی سموا میں شامل ہوا ہے۔ ۳۲ سالہ سین سولیا نے نیوزی لینڈ میں آکلینڈ کی طرف سے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلا ہے۔ وہ بھی اب سموا کے لیے کھیلتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ امید کی جا رہی ہے کہ ٹیلر اور سولیا سموا کی بیٹنگ لائن اپ کو مضبوط کریں گے، جس میں ڈیریس وسر جیسے بلے باز بھی شامل ہیں۔ وسر نے اگست ۲۰۲۴ء میں وانواتو کے خلاف ایک میچ میں ایک اوور میں ۶ چھکے اور ۳ وائیڈ سمیت کل ۳۹ رن بنا کر ریکارڈ قائم کیا تھا۔

سبالینکا اور انیسیمووا کے درمیان یو ایس اوپن کی جنگ

نئی دہلی (ایم این این): ٹاپ سیڈ یافتہ آرینا سبالینکا اور ابھرتی ہوئی امریکی کھلاڑی اماندا انیسیمووا کے درمیان یو ایس اوپن کے ویمنز سنگلز فائنل میں خطابی مقابلہ ہوگا۔ بیلاروس کی آرینا سبالینکا نے اپنی غیر معمولی ثابت قدمی اور ذہنی مضبوطی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک سیٹ سے پیچھے رہنے کے بعد چوتھی سیڈ جیسیکا پیگولا کو شکست دے کر تیسری بار یو ایس اوپن کے فائنل میں جگہ بنائی۔ جمعرات کی رات دو گھنٹے تک جاری رہنے والے سیمی فائنل میں سبالینکا نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے امریکی اسٹار ٹینس کھلاڑی پیگولا کو ۴-۶، ۶-۳، ۶-۴ سے شکست دی۔ پیگولا نے نیویارک کے پرجوش ناظرین کے شور وغل کے درمیان پہلا سیٹ جیت کر سبالینکا کو بڑا جھٹکا دیا۔ امریکی کھلاڑی نے سبالینکا کی غلطیوں کا فائدہ اٹھایا اور دو بار سروس بریک کرتے ہوئے ۴-۶ سے پہلا سیٹ اپنے نام کر لیا۔ اس کے بعد بیلاروسی کھلاڑی نے اف کورٹ بریک کے بعد نئے عزم کے ساتھ واپسی کی۔ انہوں نے اپنے گراؤنڈ اسٹروک کی شدت بڑھائی اور دوسرا سیٹ ۳-۶ سے جیت کر میچ کو فیصلہ کن بنا دیا۔ آخری سیٹ میں عالمی نمبر ایک کھلاڑی نے دباؤ کے لمحات میں صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا۔ تیسرے میچ پوائنٹ پر انہوں نے جیت کی مہر لگائی اور خوشی سے چیخ اٹھی۔ ۲۷ سالہ کھلاڑی کی یہ کامیابی انہیں سیرینا ولیمز کے بعد مسلسل تین یو ایس اوپن فائنل میں پہنچنے والی پہلی کھلاڑی بنا دیتی ہے۔ میچ کے بعد سبالینکا نے کہا "یہ واقعی ایک سخت مقابلہ تھا۔ اس نے شاندار ٹینس کھیلا اور مجھے جیتنے کے لیے بہت محنت کرنی پڑی۔ میں بس اندر ہی اندر دعا کر رہی تھی اور اچھے کی امید رکھتی تھی۔"

میتھیو پیری کی موت کا کیس: 'کیٹامائن کوئین' نے جرم قبول کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): معروف امریکی ڈرامہ سیریل فرینڈز کے اداکار میتھیو پیری کی موت کے کیس میں اہم پیش رفت ہوئی ہے، کیٹامائن کی غیر قانونی سپلائر کے نام سے مشہور خاتون جسوین سنگھا نے عدالت میں جرم تسلیم کرلیا۔ خبر رساں ادارے کے مطابق جسوین سنگھا QueenKetamine کے نام سے جانی جاتی ہیں انہوں نے لاس اینجلس کی عدالت میں اپنے جرم کا اعتراف کیا۔ سنگھا پر الزام تھا کہ وہ منشیات فراہم کرنے، منشیات کے اڈے چلانے اور ایسی منشیات تقسیم کرنے میں ملوث رہی ہیں جس کے نتیجے میں موت یا سنگین نقصان ہوا، سنگھا کیس کی آخری ملزمہ ہیں

میری شادی میں صرف سلمان خان میرے ساتھ کھڑے رہے: بھاگیہ شری

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ بھاگیہ شری نے انکشاف کیا ہے کہ فلم 'میں نے پیار کیا' کے سیٹ پر سلمان خان ہمیشہ میرا بہت خیال رکھتے تھے اور ہمالیہ ڈاسانی سے شادی کے دوران میرے گھر والوں کے بجائے صرف سلمان خان میرے ساتھ کھڑے رہے تھے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق بالی وڈ اداکارہ بھاگیہ شری نے سلمان خان کے ساتھ فلم 'میں نے پیار کیا' ۱۹۸۹ء کی فلم سے شاندار ڈیبیو کیا تھا، اسکرین پر ان کی کیمسٹری نے فلم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا اور انہیں راتوں رات اسٹار بنا دیا، تاہم انہوں نے جلد ہی شادی کرنے کے لیے شوبز کو چھوڑ دیا۔ بھارتی میڈیا کو انٹرویو میں بھاگیہ شری نے سلمان خان کے ساتھ اپنے تعلق پر کھل کر بات کی اور انکشاف کیا کہ جب میری شادی ہوئی تو سلمان خان کے علاوہ میرے خاندان کی طرف سے کوئی بھی موجود نہیں تھا۔ اداکارہ نے بتایا کہ میرے لیے سلمان ایک ایسے شخص تھے جنہوں نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا، وہ بہت خیال رکھنے والے تھے، سلمان میں کام کے حوالے سے جس قسم کا جنون دیکھا ہے، میرا خیال ہے شاید ہی آج کے نوجوان ستارے اس قسم کے جنون کا تجربہ کر پائیں گے، جو میرے خیال میں راجیش کھنہ کے دور جیسا تھا۔ بھاگیہ شری کے والدین نے ہمالیہ ڈاسانی سے ان کی شادی پر اعتراض کیا تھا، اس لیے جوڑے نے بھاگ کر شادی کی تھی اور یہ شادی ایک نجی تقریب بن گئی تھی، پھر بھی سلمان خان اس موقع پر مضبوطی سے ان کے ساتھ کھڑے رہے تھے۔ بھاگیہ شری نے یاد کرتے ہوئے بتایا کہ جب میں نے شادی کا فیصلہ کیا تو میری طرف سے کوئی نہیں تھا اور سلمان شروع سے آخر تک وہاں موجود تھے اور وہ اس تقریب سے جانے والے آخری شخص تھے، مجھے ان سے اس کی امید نہیں تھی، وہ ایک بہت شرارتی لڑکے تھے، لیکن بہت پیارے بھی تھے۔ بھاگیہ شری اور ہمالیہ ۱۹۸۹ء میں ان کے بالی وڈ ڈیبیو کی بلاک بسٹر کامیابی کے فوراً بعد شادی کے بندھن میں بندھ گئے تھے، اب اس جوڑے کے 2 بچے ابھیمنیو ڈاسانی اور اونتیکا ڈاسانی ہیں اور دونوں ہی اداکاری کی دنیا میں آچکے ہیں۔ بھاگیہ شری اب رتیش دیشمکھ کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم راجہ شیواجی میں نظر آئیں گی۔

ویرات کوہلی اور ایم ایس دھونی نے یوراج سنگھ کی پیٹھ میں چھرا گھونپا: یوگراج سنگھ کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): سابق کرکٹر یوراج سنگھ کے والد یوگراج سنگھ نے ایک بار پھر اپنے بیٹے کے ساتھی کھلاڑیوں پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ یوگراج سنگھ نے اپنے حالیہ انٹرویو کے دوران کہا کہ ویرات کوہلی اور ایم ایس دھونی سمیت بیشتر کھلاڑی 'پیٹھ میں چھرا گھونپنے والے' تھے جبکہ سچن ٹنڈولکر ہی صرف ان کے بیٹے کے اصل دوست ثابت ہوئے۔ 'انسائیڈ اسپورٹس' سے گفتگو کے دوران یوگراج سنگھ نے کہا کہ شہرت، دولت اور کامیابی کی دنیا میں کوئی دوست نہیں ہوتا، وہ سب 'بیک اسٹیبر' (پیٹھ پر چھرا گھونپنے والے) تھے جو یوراج کو نیچا دکھانا چاہتے تھے، سب ڈرتے تھے کہ میرا بیٹا ان کی جگہ نہ لے لے کیونکہ یوراج خدا کی جانب سے بنایا گیا ایک عظیم کھلاڑی تھا، دھونی سے لے کر باقی سب کھلاڑی ڈرے ہوئے تھے کہ کہیں ان کی کرسی نہ چھن جائے۔ ایم ایس دھونی اور کپل دیو کھلاڑیوں کے ساتھ ناروا سلوک کرتے رہے ہیں: یوراج سنگھ کے والد کا انکشاف واضح رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں جب یوگراج سنگھ نے اپنے بیٹے یوراج سنگھ کے ساتھی کھلاڑیوں پر سنگین الزامات عائد کیے ہوں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,